الحمد للہ علیٰ احسانہ

کہ مقصدِ دوم رسالہ مبارکہ

بدر الاسلام لمیقات کل الصلوٰۃ و الصیام

برائے عرض ۳۰ درجہ شہر ملتان

مسمّٰی بنام تاریخی ۱۹ء

مؤذن الاوقات

۱۳۳۵ھ ہجری

تالیف لطیف و تصنیف منیف عالم عامل فاضل کامل جامع معقول و منقول حاوی فروع و اصول گرامی جناب والا القاب ملک العلماء فاضل بہار مولانا مولوی محمد ظفر الدین قادری رضوی بہاری مجددی مدرس ہیئات و حدیث مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ ڈاکخانہ مہندرو پٹنہ

جسکو

جناب الحاج خواجہ میاں مشتاق احمد صاحب اینڈ سنز، تاجرانِ حرم "المظفر" لوہاری گیٹ پوسٹ بکس ۱۰۱ ملتان شہر نے سنہ ۱۴۰۰ھ میں چھپوا کر شائع کیا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اِنتساب

کتاب زیرِ نظر کی طباعت و اشاعت کی حقیر خدمت کو اپنے ہادی آقا و مولا، سلطان العاشقین تاج العارفین برہان العلماء، سند الفضلاء، مجددِ اعظم مویدِ افخم سید السادات مرجع السعادات حضور پُر نور سرکارِ گولڑہ اعلیٰحضرت **پیر مہر علی شاہ** الحسنی الحسینی الجیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نامِ نامی و ذاتِ گرامی کے ساتھ منسوب و معنون کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

نیز

میرے ہادی و مرشد آقا و مولا مخزنِ اسرارِ حقیقت معدنِ انوارِ محبت پیکرِ مہر و وفا حضرت قبلہ بابو جی سید **پیر غلام محی الدین شاہ** الحسنی الحسینی الجیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ جن کی نگاہِ مہر کی بدولت میں ناچیز اس قابل ہوا اور مجھ حقیر کو اس کارِ خیر کی توفیق نصیب ہوئی۔

نیز

ربِ کریم سے بصد عجز و نیاز دُعا کرتا ہوں کہ مولا تعالیٰ اِس کارِ خیر کے انوار و برکات سے میرے **والدین کریمین** معظمین مرحومین اَعْلَی اللّٰہُ مَقَامَھُمَا وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مثواھُمَا کو بھی سرفراز فرمائے۔ جن کے حُسنِ تربیت سے میں اِس قابل ہوا۔

آخر میں ناظرینِ کرام سے اِلتجا ہے کہ وہ اِس کتاب سے فائدہ اُٹھا کر حضرت مؤلف علّام کے ساتھ اِس ناچیز طابع و ناشر کو بھی اپنی مستجاب دُعاؤں میں یاد فرما لیا کریں۔

جَزَاکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی اَحْسَنَ الْجَزَاءِ کہ

ع بر کریماں کارہا دشوار نیست

وَالسَّلَام

یکم رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ

نیازمند، خواجہ شتاق احمد غفرلہٗ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَا

فقیر سراپا تقصیر **محمد ظفر الدین** قادری رضوی بہاری مجیروی غفرلہٗ وحقق املہ خدمت ارباب دانش و اصحاب بینش
میں ملتمس ہے کہ اس دور تمدن ترقی میں کہ قریب قریب ہر شخص اپنے اوقات کا انضباط ساعات ساعت سے کرتا ہے
شاذ و نادر ہی کوئی ایسا تعلیم یافتہ شخص نکلے جس نے سیر شمس و قمر کی رویت پر اپنے کاروبار کا مدار رکھا ہو۔ اسی لئے ضروری تھا
کہ اوقات صوم و صلوٰۃ صبح صادق[١]، طلوع شمس[٢]، ضحوہ کبریٰ[٣]، نصف النہار[٤]، وقت عصر[٥]، مغرب و[٦] افطار و عشا[٧] بھی حسب
نواخت ساعت مرتب کئے جائیں۔ خداوند عالم بہتر سے بہتر جزائے خیر عطا فرمائے، اعلیٰحضرت امام اہلسنت استاذی
وملاذی شیخی و مرشدی ذخری لیومی و غدی مجدد مأتہ حاضرہ مؤید ملت طاہرہ جناب مولانا **شاہ احمد رضا خانصاحب**،
فاضل بریلی قدس اللہ سرہ العزیز کو کہ مسلمانوں کی اس ضرورت کا آپ نے احساس فرمایا۔ اور ۱۳۱۱ھ سے بریلی شریف
کے اوقات صوم و صلوٰۃ رمضان شریف کے ہر سال مرتب فرما کر رفاہ عام کے لئے مع تفاصیل اوقات دیگر بلاد مفت
شائع فرمانا شروع کیا۔ جب ۱۳۲۵ھ میں اس فن کو میں نے حاصل کیا۔ یہ خدمت میرے متعلق ہوئی۔ میں بھی ہر سال
رمضان شریف کے اوقات صوم و صلوٰۃ مرتب کرنا اور مطبع اہلسنت و جماعت بریلی سے چھاپ کر شائع کرتا۔ اسی
اثنا میں مجھے خیال ہوا کہ اوقات قمری مہینے سے بنتے ہیں۔ اس وجہ سے ہر سال بنانے کی ضرورت ہوا کرتی ہے،
اور اشتہاری طرز پر شائع ہوتے ہیں۔ اس لئے لوگ وقتی چیز سمجھ کر بعد رمضان شریف ردی کی ٹوکری میں ڈال دیا
کرتے ہیں۔ اگر شمسی مہینوں سے اوقات بنائے جائیں تو فقط ایک سال کا بنا لینا کافی ہو، جو ہمیشہ کے لئے کارآمد ہو۔
اس امر کا لحاظ کرتے ہوئے میں نے بہار شریف کے اوقات شمسی مہینوں سے مرتب کر کے بشکل رسالہ بنام تاریخی مؤذن الاوقات
۱۳۳۵ھ شائع کیا۔ اور دیگر بلاد جو ایک ایک منٹ کے فاصلہ پر واقع ہیں۔ ان کا تفاصل لکھ دیا۔ الحمد للہ
کہ اعلیٰحضرت امام اہلسنت قدس سرہٗ نے اسے پسند فرمایا۔ اور عام مسلمانوں نے اس کتاب کو بہت ہی وقعت کی نگاہ سے
دیکھا۔ اور مجھے بار بار اس کے چھپوانے کی ضرورت پیش آئی اس کے بعد میں نے یہ ترمیم کی۔ کہ عرض ۲۵ کے تمام مشہور مقامات کا
تفاصل لکھ دیا۔ اس سے یہ کتاب بہت زیادہ مفید ہوگئی۔ مگر بریلی شریف کے اوقات حسب دستور ہر سال صرف رمضان شریف کے مرتب
کر کے میں بریلی شریف چھپنے کیلئے بھیج دیا کرتا تھا اور اس میں ہندوستان کے تمام مشہور شہروں کا تفاوت و تفاضل لکھ دیا جاتا
لیکن چونکہ تفاوت بلاد مختلفۃ العرض کے دیتے جاتے۔ اس لئے ایک ہی تاریخ کے مختلف اوقات کے تفاصل مختلف
ہوتے۔ مثلاً صبح صادق کا کچھ ہے نصف النہار کا کچھ اور ہے غروب کا فرق بالکل جدا ہے۔ دوسری خرابی یہ تھی کہ دوسرے
سال رمضان شریف میں میل شمس بدل جاتا۔ اس لئے دوسرے سال انہیں دو شہروں میں انہیں دو وقتوں کا تفاوت دوسرا

ہوتا۔ اس سے عام مسلمانوں کو سخت الجھن ہوتی اور یہ بات اُن کی سمجھ سے بالکل دور تھی کہ وہ اسکی لم کو سمجھ سکیں ان کے خیال میں تو یہ ہے کہ دو شہروں میں جو کچھ فاصلہ ہے اور اس وجہ سے جو تفاوتِ اوقات ہے صبح صادق کے وقت بھی وہی ہوگا نصف النہار کے وقت بھی وہی ہوگا۔ اور وہی غروب کے وقت رہے گا اور وہی تفاصل امسال بھی ہوگا۔ وہی آئندہ سال بھی اور وہی دس بیس سو پچاس برس کے بعد بھی وہ نہیں جانتے کہ نصف النہار میں تفاوت صرف طول کی وجہ سے ہوتا ہے اور بقیہ اوقات میں طول کے ساتھ عرض کا بھی لحاظ ہوتا ہے اور مختلف العرض شہروں میں ایام کی مقدار مختلف ہوتی ہے اس لئے مختلف اوقات کے تفاوت بھی مختلف ہونگے۔ اور چونکہ ماہ قمری کا میل دوسرے سال بالکل بدل جاتا ہے اس لئے دو شہروں کا تفاوت جو ایک سال تھا دوسرے سال باقی نہ رہے گا سوائے نصف النہار کے تمام اوقات کے تفاوت مختلف ہوجائیں گے اس اُلجھن کو دفع کرنے کی بھی یہی ایک صورت تھی کہ ہر عرض میں کسی مشہور شہر کا وقت شمسی تاریخوں سے سال تمام کا دیا جاتے اور اس عرض کے جتنے ضلعے قصبے مشہور دیہات ہوں صرف انہیں کا تفاوت دیا جائے تو بوجہ اتحاد عرض تمام جگہوں کا وقت ایک ہوگا۔ صرف طول کی وجہ سے فرق پڑے گا جو جملہ اوقات میں یکساں ہوگا۔ اور شمسی مہینوں کا میل قدر معتد بہ نہیں بدلتا اس لئے دوسرے سال ہی کچھ فرق نہ ہوگا۔ اسی طور پر بارہ درجہ عرض سے ۳۴ درجہ عرض تک ایک ایک مشہور شہر کیلئے ۲۳ رسالے مرتب کر لئے جائیں تو ہندوستان کے ہر شہر ہر قصبہ ہر مشہور قریہ کے تمام اوقات صوم وصلاۃ ہمیشہ کیلئے مرتب ہوجائیں گے چنانچہ اسی اصول پر عرض ۲۵ بہار شریف کے بعد عرض ۲۸ شہر بریلی شریف عرض ۲۹ نینی تال کے اوقات مرتب کر کے میں نے بریلی شریف بھیجا۔ اور یہ تینوں رسالے حضرت حجۃ الاسلام مولانا شاہ حامد رضا خان صاحب خلف اکبر اعلحضرت امام اہلسنت کے عہد ولایت عہد میں بریلی شریف میں چھپ کر شائع ہوگئے اس کے بعد حامی دین متین ماحی مبتدعین گرامی القاب عالیجناب مولانا ابو البرکات سید احمد ناظم انجمن حزب الاحناف ہند لاہور کی فرمائش پر عرض ۳۱ لاہور کے اوقات مرتب کئے گئے پھر مخدوم ومحترم مقبول بارگاہ فضیلت دستگاہ صوفی باصفا مخلص بے ریا گرامی القاب جناب مولوی امجد رضا صاحب عثمانی قادری برکاتی نوری رضوی مدمجدہٗ کی فرمائش پر عرض ۲۶ ریاست گوالیار کی کتاب مرتب کی گئی۔ اور یہ دونوں کتابیں ان دونوں حضرات حامیانِ دین کی توجہ سے چھپ کر مفید خلائق ہوئیں۔ جن میں تمام متفقہ العرض کی تفاوت دے دینے کی وجہ سے سینکڑوں جگہ کیلئے ہر کتاب مفید ثابت ہوتی الحال جناب خواجہ میاں نیاز احمد صاحب اینڈ سنز تاجرانِ چرم ملتان شہر نے اس امر کی خواہش کی کہ شہر ملتان کے جملہ اوقات صوم صلوٰۃ ریڈیو ٹائم سے جو آجکل مغربی پاکستان میں مروج ہے تیار کردوں تاکہ حسب خواہش اُن کے یہ رسالہ "مؤذن الاوقات" نمبر ۱۹ عرض ۳۰ شہر ملتان کا ناظرین کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ اور اس رسالہ میں ہی عرض ۳۰ کے جملہ مشہور آبادی ضلع، قصبہ، دیہات کا تفاصل دیا گیا ہے تاکہ ملتان کے علاوہ ہی دوسری جگہوں کے لئے صرف تفاصل طول گھٹانے یا بڑھانے سے یہ کتاب کارآمد ہوگی۔ اور جن جگہوں میں منٹ اور

سیکنڈ دونوں خانوں میں صفر ہے۔ ان کے اوقات بالکل مطابق ملتان ہیں۔ سیکنڈ میں ۲۹ سے کم کو حذف کر دیں۔ اور زائد کو ایک منٹ سمجھیں۔

مغربی پنجاب کے اضلاع میں سے ڈیرہ غازی خاں، مظفر گڑھ، ملتان، منٹگمری ۳۰ درجہ پر ہیں۔ اس لئے ان شہروں اور ان کے مضافات جو اسی عرض پر واقع ہیں۔ ان کے علاوہ عرض ۲۹ درجہ کے ریاست بہاول پور کے بعض مواضع عرض ۳۰ درجہ پر ہیں اور ۳۱ درجہ کے اضلاع جھنگ۔ لاہور اور ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے جو مواضع مشہورہ ۳۰ درجہ عرض پر واقع ہیں۔ اُن سب جگہوں کی تفاضل دے دیئے گئے ہیں۔ جن جگہوں کا تفاضل نہیں دیا گیا ہے۔ لیکن وہ دیئے ہوئے مقامات میں سے کسی کے قریب ہیں تو اسی قدر منٹ کم یا زیادہ کرنے سے ان جگہوں کا وقت بھی معلوم کیا جا سکتا ہے۔ غرض اس کتاب سے شہر ملتان کے علاوہ مغربی پنجاب کے قریباً ۲۰۰ جگہوں کے اوقات تحقیقاً اور اتنے ہی مزید مقامات کے اوقات تخمیناً اس کتاب سے معلوم کئے جا سکتے ہیں۔

میں جناب خواجہ نیاز احمد صاحب اینڈ سن تاجر چرم کا بہت شکر گزار اور قدردان ہوں کہ حسب مشورہ عالی جناب گرامی القاب حامیٔ دین متین ماحیٔ شر مبتدعین مولانا سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی امروہی دامت فضائلہ اس کا سب منافع مدرسہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم شہر ملتان کے نذر کر دیا ہے۔ جزاہ اللہ عن الاسلام والمسلمین خیر الجزاء مسلمانوں کو چاہیئے کہ اس کتاب کو ہاتھوں ہاتھ خرید کر بیک کرشمہ دو کار دوہرے ثواب کے مستحق ہوں۔

ضروری گذارش چونکہ موجودہ چند حضرات کے سوا عام لوگ گھڑی کی صحت کا پوری طور پر التزام نہیں کرتے۔ دو چار منٹ کی کمی بیشی کا کچھ خیال نہیں کرتے اس لئے جملہ اوقات میں ۵ منٹ کی احتیاط چاہیئے۔ ابتداء وقت ۵ منٹ بعد سمجھیں۔ اور ختم ۵ منٹ قبل اور روزہ کے لئے دس پندرہ منٹ قبل سحری ختم کر دیں۔ اور افطار میں بھی پانچ منٹ تاخیر کریں۔ ہاں محتاط حضرات سحری دس منٹ قبل اور افطاری تین منٹ بعد کر سکتے ہیں۔

منتہائے سحری:۔ وقتِ طلوعِ صبح صادق ہے۔ اور وہی ابتداء وقتِ فجر ہے! اور انتہائے فجر طلوعِ آفتاب ہے۔ ضحوۂ کبریٰ وہ وقت ہے کہ اس سے لے کر نصفُ النہار تک نماز نہیں رمضان یا روزہ نفل میں اس وقت سے پہلے نیت کر لے گا۔ تو روزہ ہو جائے گا۔ ورنہ نہیں۔

نصفُ النہار:۔ ابتداء وقتِ ظہر ہے نصفُ النہار سے لے کر عصر کے وقت کے تین حصے کئے جائیں پہلے دو تہائی میں اول مثل ہوتی ہے۔ اور اخیر کے تہائی میں دوسری مثل ہوتی ہے۔ عصر منتہائے ظہر

اور ابتدائے وقتِ عصر ہے۔ غروبِ آفتاب :۔ انتہائے عصر و ابتدائے وقتِ مغرب ہے، و وقتِ افطار ہے۔ عصر کی نماز اگرچہ غروبِ آفتاب تک ادا کرسکتے ہیں مگر ۲۵ منٹ قبل غروبِ شمس پڑھ لینا چاہئے۔ ورنہ وقت مکروہ ہوجائے گا۔ عشاء :۔ انتہائے وقتِ مغرب (غروبِ شفق سفید) وابتدائے وقت عشاء ہے۔ اس وقت سے لے کر منتہائے سحری تک نمازِ عشاء درست ہے۔ مگر تہائی رات سے زیادہ تاخیر پسندیدہ نہیں۔ وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ

مقدار یوم طلوع سے غروبِ آفتاب تک شمار کیا گیا ہے۔

محمد ظفر الدین قادری رضوی غفرلہٗ استاد دینیات حدیث مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ پٹنہ
ظفر منزل محلہ شاہ گنج پٹنہ
۲۲ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۶۲ھ

عرضِ ناشر

۱۔ الحمدللہ کہ اپنے مشائخ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور والدین کریمین مرحومین کے حسنِ تربیت سے دوسری بار اس مفید رسالہ کی طباعت و اشاعت کی سعادت مجھ ناچیز کو نصیب ہوئی۔

۲۔ یہ اوقات جدید اسٹنڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ جو کہ یکم مئی ۱۹۵۴ء سے پاکستان میں رائج ہے۔ اور ریڈیو پر سنایا جاتا ہے۔ اس لئے کتاب کے اوقات سے صحیح استفادہ حاصل کرنے کے لئے گھڑیوں کو ریڈیو ٹائم کے مطابق رکھنے میں غایت درجہ احتیاط برتی جائے۔

۳۔ ذوق شوق رکھنے والے حضرات کو یہ کتاب عند الطلب مفت دی جائے گی۔ اس کے لئے ناشر خواجہ مشتاق احمد صاحب کی طرف رجوع فرمایا جائے۔ اگر کتاب قیمتاً خرید فرمائی ہو تو مہتمم صاحب مدرسہ "انوار العلوم" کچہری روڈ، ملتان شہر کی طرف رجوع فرمائیں۔ یہ رقم مدرسہ میں خرچ آئے گی۔

۴۔ جملہ حقوق بحق ناشر و اولادہٖ محفوظ ہیں۔ کوئی صاحب نقل کل یا جزو کی سوائے ناشرین کی تحریری اجازت کے کوشش نہ فرماویں۔ ورنہ نقصان اٹھائیں گے۔

خواجہ مشتاق احمد ولد خواجہ نیاز احمد مرحوم و مغفور

قیمت ۔/۲ روپے
مع کور ۵۰/۲ روپے

جنوری	طلوع صبح صادق		طلوع آفتاب		ضحوۂ کبریٰ		نصف النہار		عصر شفعی		غروب آفتاب		عشاء شفعی		نصف اللیل	
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۵	۴۵	۷	۱۰	۱۱	۳۵	۱۲	۱۷	۳	۴۸	۵	۲۳	۶	۵۰	۱۰	۱۳
۲	″	۴۵	″	۱۰	″	۳۵	″	۱۸	″	۴۹	″	۲۵	″	۵۰	″	۱۵
۳	″	۴۶	″	۱۱	″	۳۶	″	۱۸	″	۵۰	″	۲۶	″	۵۱	″	۱۵
۴	″	۴۶	″	۱۱	″	۳۶	″	۱۹	″	۵۰	″	۲۷	″	۵۲	″	۱۶
۵	″	۴۶	″	۱۱	″	۳۷	″	۱۹	″	۵۱	″	۲۷	″	۵۳	″	۱۶
۶	۵	۴۷	۷	۱۱	۱۱	۳۷	۱۲	۲۰	۳	۵۲	۵	۲۸	۶	۵۴	۱۰	۱۷
۷	″	۴۷	″	۱۱	″	۳۸	″	۲۰	″	۵۲	″	۲۹	″	۵۴	″	۱۸
۸	″	۴۷	″	۱۱	″	۳۸	″	۲۰	″	۵۳	″	۳۰	″	۵۵	″	۱۹
۹	″	۴۷	″	۱۱	″	۳۸	″	۲۱	″	۵۴	″	۳۰	″	۵۵	″	۱۹
۱۰	″	۴۷	″	۱۱	″	۳۹	″	۲۱	″	۵۵	″	۳۱	″	۵۵	″	۲۰
۱۱	۵	۴۷	۷	۱۱	۱۱	۳۹	۱۲	۲۲	۳	۵۵	۵	۳۲	۶	۵۷	۱۰	۲۱
۱۲	″	۴۷	″	۱۱	″	۴۰	″	۲۲	″	۵۶	″	۳۳	″	۵۷	″	۲۲
۱۳	″	۴۸	″	۱۱	″	۴۰	″	۲۲	″	۵۷	″	۳۴	″	۵۸	″	۲۳
۱۴	″	۴۸	″	۱۱	″	۴۱	″	۲۳	″	۵۸	″	۳۵	″	۵۹	″	۲۴
۱۵	″	۴۸	″	۱۱	″	۴۱	″	۲۳	″	۵۹	″	۳۵	۷	۰	″	۲۴
۱۶	۵	۴۸	۷	۱۱	۱۱	۴۲	۱۲	۲۴	۴	۰	۵	۳۶	″	۰	۱۰	۲۵
۱۷	″	۴۸	″	۱۱	″	۴۲	″	۲۴	″	۱	″	۳۷	″	۱	″	۲۶
۱۸	″	۴۸	″	۱۱	″	۴۳	″	۲۴	″	۲	″	۳۸	″	۲	″	۲۷
۱۹	″	۴۷	″	۱۰	″	۴۳	″	۲۵	″	۳	″	۳۹	″	۲	″	۲۸
۲۰	″	۴۷	″	۱۰	″	۴۳	″	۲۵	″	۳	″	۴۰	″	۳	″	۲۹
۲۱	۵	۴۷	۷	۱۰	۱۱	۴۴	۱۲	۲۵	۴	۴	۵	۴۱	۷	۴	۱۰	۳۰
۲۲	″	۴۷	″	۹	″	۴۴	″	۲۵	″	۵	″	۴۱	″	۵	″	۳۱
۲۳	″	۴۷	″	۹	″	۴۴	″	۲۶	″	۵	″	۴۲	″	۵	″	۳۳
۲۴	″	۴۷	″	۹	″	۴۵	″	۲۶	″	۶	″	۴۳	″	۶	″	۳۴
۲۵	″	۴۶	″	۸	″	۴۵	″	۲۶	″	۷	″	۴۴	″	۷	″	۳۵
۲۶	۵	۴۶	۷	۸	۱۱	۴۵	۱۲	۲۶	۴	۸	۵	۴۵	۷	۸	۱۰	۳۶
۲۷	″	۴۶	″	۸	″	۴۵	″	۲۷	″	۸	″	۴۵	″	۸	″	۳۷
۲۸	″	۴۶	″	۷	″	۴۶	″	۲۷	″	۹	″	۴۶	″	۹	″	۳۸
۲۹	″	۴۵	″	۷	″	۴۶	″	۲۷	″	۱۰	″	۴۷	″	۱۰	″	۴۰
۳۰	″	۴۵	″	۶	″	۴۶	″	۲۷	″	۱۱	″	۴۸	″	۱۱	″	۴۱
۳۱	۵	۴۴	۷	۶	۱۱	۴۶	۱۲	۲۷	۴	۱۲	۵	۴۹	۷	۱۱	۱۰	۴۳

فروری	طلوع صبح صادق		طلوع آفتاب		ضحوۂ کبریٰ		نصف النہار		عصر حنفی		غروب آفتاب		عشاء حنفی		نصف اللیل	
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۵	۴۳	۷	۵	۱۱	۴۶	۱۲	۲۷	۳	۱۳	۵	۵۰	۷	۱۲	۱۰	۴۵
۲	〃	۴۳	〃	۵	〃	۴۷	〃	۲۸	〃	۱۴	〃	۵۱	〃	۱۳	〃	۴۶
۳	〃	۴۲	〃	۴	〃	۴۷	〃	۲۸	〃	۱۴	〃	۵۲	〃	۱۴	〃	۴۸
۴	〃	۴۲	〃	۴	〃	۴۷	〃	۲۸	〃	۱۵	〃	۵۳	〃	۱۴	〃	۴۹
۵	۵	۴۱	〃	۳	〃	۴۷	〃	۲۸	〃	۱۶	〃	۵۳	〃	۱۵	〃	۵۰
۶	〃	۴۱	۷	۲	۱۱	۴۷	۱۲	۲۸	۳	۱۷	۵	۵۴	۷	۱۶	۱۰	۵۲
۷	〃	۴۰	〃	۲	〃	۴۷	〃	۲۸	〃	۱۸	〃	۵۵	〃	۱۷	〃	۵۳
۸	〃	۳۹	〃	۱	〃	۴۷	〃	۲۸	〃	۱۹	〃	۵۶	〃	۱۷	〃	۵۵
۹	۵	۳۹	۷	۰	〃	۴۸	〃	۲۸	〃	۱۹	〃	۵۷	〃	۱۸	〃	۵۷
۱۰	〃	۳۸	۶	۵۹	〃	۴۸	〃	۲۸	〃	۲۰	〃	۵۷	〃	۱۹	〃	۵۸
۱۱	〃	۳۸	〃	۵۹	۱۱	۴۸	۱۲	۲۸	۳	۲۰	〃	۵۸	۷	۱۹	〃	۵۹
۱۲	〃	۳۷	〃	۵۸	〃	۴۸	〃	۲۸	〃	۲۱	〃	۵۹	〃	۲۰	۱۱	۱
۱۳	۵	۳۶	〃	۵۷	〃	۴۸	〃	۲۸	〃	۲۲	۶	۰	〃	۲۱	〃	۳
۱۴	〃	۳۵	〃	۵۶	〃	۴۸	〃	۲۸	〃	۲۲	〃	۱	〃	۲۲	〃	۵
۱۵	〃	۳۵	〃	۵۵	〃	۴۸	〃	۲۸	〃	۲۳	〃	۲	〃	۲۲	〃	۷
۱۶	〃	۳۴	۶	۵۵	۱۱	۴۸	۱۲	۲۸	〃	۲۴	〃	۳	۷	۲۳	۱۱	۸
۱۷	۵	۳۳	〃	۵۴	〃	۴۸	〃	۲۸	۳	۲۵	۶	۳	〃	۲۴	〃	۹
۱۸	〃	۳۲	〃	۵۳	〃	۴۸	〃	۲۸	〃	۲۵	〃	۴	〃	۲۴	〃	۱۱
۱۹	〃	۳۱	〃	۵۲	〃	۴۸	〃	۲۸	〃	۲۶	〃	۵	〃	۲۵	〃	۱۳
۲۰	〃	۳۱	〃	۵۱	〃	۴۸	〃	۲۸	〃	۲۶	〃	۵	〃	۲۶	〃	۱۴
۲۱	۵	۳۰	۶	۵۰	۱۱	۴۸	۱۲	۲۸	〃	۲۷	〃	۶	۷	۲۶	۱۱	۱۶
۲۲	〃	۲۹	〃	۴۹	〃	۴۸	〃	۲۸	۳	۲۸	〃	۷	〃	۲۷	〃	۱۸
۲۳	〃	۲۸	〃	۴۸	〃	۴۸	〃	۲۸	〃	۲۹	۶	۸	〃	۲۷	〃	۲۰
۲۴	〃	۲۷	〃	۴۷	〃	۴۸	〃	۲۸	〃	۲۹	〃	۹	〃	۲۸	〃	۲۲
۲۵	۵	۲۶	〃	۴۶	〃	۴۷	〃	۲۷	〃	۳۰	〃	۹	〃	۲۹	〃	۲۳
۲۶	〃	۲۵	۶	۴۵	۱۱	۴۷	۱۲	۲۷	〃	۳۰	〃	۱۰	۷	۳۰	۱۱	۲۵
۲۷	〃	۲۴	〃	۴۴	〃	۴۷	〃	۲۷	〃	۳۱	〃	۱۱	〃	۳۰	〃	۲۷
۲۸	〃	۲۳	۶	۴۳	۱۱	۴۷	۱۲	۲۷	۳	۳۱	۶	۱۱	۷	۳۱	〃	۲۸
۲۹	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃

مارچ	صبح صادق		طلوع آفتاب		ضحوۂ کبریٰ		نصف النہار		عصر خفی		غروب آفتاب		عشاء خفی		نصف اللیل	
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۵	۲۱	۶	۴۲	۱۱	۳۶	۱۲	۲۷	۳	۳۲	۶	۱۲	۷	۳۲	۱۱	۳۰
۲	〃	۲۰	〃	۴۰	〃	۳۶	〃	۲۶	〃	۳۳	〃	۱۳	〃	۳۳	〃	۳۳
۳	〃	۱۹	〃	۳۹	〃	۳۶	〃	۲۶	〃	۳۳	〃	۱۴	〃	۳۴	〃	۳۵
۴	〃	۱۸	〃	۳۷	〃	۳۶	〃	۲۶	〃	۳۴	〃	۱۵	〃	۳۴	〃	۳۸
۵	〃	۱۷	〃	۳۶	〃	۳۶	〃	۲۶	〃	۳۵	〃	۱۶	〃	۳۵	〃	۴۰
۶	۵	۱۶	۶	۳۵	۱۱	۳۶	۱۲	۲۵	۳	۳۵	۶	۱۶	۷	۳۶	۱۱	۴۱
۷	〃	۱۴	〃	۳۴	〃	۳۵	〃	۲۵	〃	۳۶	〃	۱۷	〃	۳۶	〃	۴۳
۸	〃	۱۳	〃	۳۳	〃	۳۵	〃	۲۵	〃	۳۶	〃	۱۸	〃	۳۶	〃	۴۵
۹	〃	۱۲	〃	۳۲	〃	۳۵	〃	۲۵	〃	۳۷	〃	۱۸	〃	۳۷	〃	۴۶
۱۰	〃	۱۱	〃	۳۱	〃	۳۵	〃	۲۴	〃	۳۷	〃	۱۹	〃	۳۸	〃	۴۸
۱۱	۵	۱۰	۶	۲۹	۱۱	۳۴	۱۲	۲۴	۳	۳۸	〃	۱۹	۷	۳۹	〃	۵۰
۱۲	〃	۸	〃	۲۸	〃	۳۴	〃	۲۴	〃	۳۸	۶	۲۰	〃	۳۹	۱۱	۵۲
۱۳	〃	۷	〃	۲۷	〃	۳۴	〃	۲۴	〃	۳۹	〃	۲۰	〃	۴۰	〃	۵۳
۱۴	〃	۶	〃	۲۶	〃	۳۳	〃	۲۳	〃	۳۹	〃	۲۱	〃	۴۰	〃	۵۵
۱۵	〃	۵	〃	۲۵	〃	۳۳	〃	۲۳	〃	۳۹	〃	۲۲	〃	۴۱	〃	۵۷
۱۶	۵	۴	۶	۲۳	۱۱	۳۳	۱۲	۲۳	۳	۴۰	۶	۲۲	۷	۴۲	〃	۵۹
۱۷	〃	۲	〃	۲۲	〃	۳۲	〃	۲۳	〃	۴۰	〃	۲۳	〃	۴۲	۱۲	۱
۱۸	〃	۱	〃	۲۱	〃	۳۲	〃	۲۲	〃	۴۱	〃	۲۴	〃	۴۳	〃	۳
۱۹	۵	۰	〃	۲۰	〃	۳۲	〃	۲۲	〃	۴۱	〃	۲۵	〃	۴۴	〃	۵
۲۰	۴	۵۹	〃	۱۹	〃	۳۲	〃	۲۲	〃	۴۲	〃	۲۵	〃	۴۴	〃	۶
۲۱	〃	۵۷	۶	۱۸	۱۱	۳۱	۱۲	۲۱	۳	۴۲	〃	۲۶	۷	۴۵		۸
۲۲	〃	۵۶	〃	۱۶	〃	۳۱	〃	۲۱	〃	۴۲	۶	۲۶	〃	۴۶	۱۲	۱۰
۲۳	〃	۵۵	〃	۱۵	〃	۳۱	〃	۲۱	〃	۴۳	〃	۲۷	〃	۴۶	〃	۱۲
۲۴	〃	۵۳	〃	۱۴	〃	۳۱	〃	۲۰	〃	۴۳	〃	۲۸	〃	۴۷	〃	۱۳
۲۵	〃	۵۲	〃	۱۳	〃	۳۰	〃	۲۰	〃	۴۳	〃	۲۸	〃	۴۸	〃	۱۵
۲۶	۴	۵۱	۶	۱۱	۱۱	۳۰	۱۲	۲۰	۳	۴۴	〃	۲۹	۷	۴۹	۱۲	۱۷
۲۷	〃	۴۹	〃	۱۰	〃	۳۹	〃	۲۰	〃	۴۴	۶	۲۹	〃	۵۰	〃	۱۹
۲۸	〃	۴۸	〃	۹	〃	۳۹	〃	۱۹	〃	۴۴	〃	۳۰	〃	۵۰	〃	۲۱
۲۹	〃	۴۷	〃	۸	〃	۳۹	〃	۱۹	〃	۴۵	〃	۳۰	〃	۵۱	〃	۲۳
۳۰	〃	۴۵	〃	۶	〃	۳۸	〃	۱۹	〃	۴۵	〃	۳۱	〃	۵۲	〃	۲۵
۳۱	۴	۴۴	۶	۵	۱۱	۳۸	۱۲	۱۸	۳	۴۵	۶	۳۲	۷	۵۲	۱۲	۲۷

اپریل	صبح صادق		طلوع آفتاب		ضحوۂ کبریٰ		نصف النہار		عصر حنفی		غروب آفتاب		عشاء حنفی		نصف اللیل	
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۳۳	۶	۳	۱۱	۳۷	۱۲	۱۸	۴	۳۶	۶	۳۲	۷	۵۳	۱۲	۲۸
۲	〃	۳۱	〃	۳	〃	۳۷	〃	۱۸	〃	۳۶	〃	۳۳	〃	۵۴	〃	۳۰
۳	〃	۳۰	〃	۲	〃	۳۷	〃	۱۷	〃	۳۶	〃	۳۴	〃	۵۵	〃	۳۲
۴	〃	۳۹	〃	۰	〃	۳۶	〃	۱۷	〃	۳۶	〃	۳۴	〃	۵۵	〃	۳۴
۵	〃	۳۷	۵	۵۹	〃	۳۶	〃	۱۷	〃	۳۶	〃	۳۵	〃	۵۶	〃	۳۶
۶	۴	۳۶	〃	۵۸	۱۱	۳۵	۱۲	۱۷	۴	۳۶	۶	۳۵	۷	۵۷	〃	۳۷
۷	〃	۳۵	〃	۵۷	〃	۳۵	〃	۱۶	〃	۳۶	〃	۳۶	〃	۵۸	۱۲	۳۹
۸	〃	۳۳	〃	۵۶	〃	۳۴	〃	۱۶	〃	۳۷	〃	۳۶	〃	۵۸	〃	۴۰
۹	〃	۳۲	〃	۵۵	〃	۳۴	〃	۱۶	〃	۳۷	〃	۳۷	〃	۵۹	〃	۴۲
۱۰	〃	۳۱	〃	۵۳	〃	۳۴	〃	۱۵	〃	۳۷	〃	۳۷	۸	۰	〃	۴۴
۱۱	۴	۲۹	۵	۵۲	۱۱	۳۳	۱۲	۱۵	۴	۳۸	۶	۳۸	〃	۱	۱۲	۴۶
۱۲	〃	۲۸	〃	۵۱	〃	۳۳	〃	۱۵	〃	۳۸	〃	۳۹	〃	۲	〃	۴۸
۱۳	〃	۲۷	〃	۵۰	〃	۳۳	〃	۱۵	〃	۳۸	〃	۴۰	〃	۲	〃	۵۰
۱۴	〃	۲۵	〃	۴۹	〃	۳۲	〃	۱۴	〃	۳۸	〃	۴۰	〃	۳	〃	۵۱
۱۵	〃	۲۴	〃	۴۸	〃	۳۲	〃	۱۴	〃	۳۹	〃	۴۱	〃	۴	〃	۵۳
۱۶	۴	۲۳	۵	۴۷	۱۱	۳۲	۱۲	۱۴	۴	۳۹	۶	۴۱	۸	۵	۱۲	۵۴
۱۷	〃	۲۱	〃	۴۶	〃	۳۱	〃	۱۴	〃	۳۹	〃	۴۲	〃	۶	〃	۵۶
۱۸	〃	۲۰	〃	۴۴	〃	۳۱	〃	۱۳	〃	۳۹	〃	۴۲	〃	۶	〃	۵۸
۱۹	〃	۱۹	〃	۴۳	〃	۳۱	〃	۱۳	〃	۵۰	〃	۴۳	〃	۷	۱۳	۰
۲۰	〃	۱۷	〃	۴۲	〃	۳۰	〃	۱۳	〃	۵۰	〃	۴۴	〃	۸	〃	۲
۲۱	۴	۱۶	۵	۴۱	۱۱	۳۰	۱۲	۱۳	۴	۵۰	۶	۴۵	۸	۹	〃	۴
۲۲	〃	۱۵	〃	۴۰	〃	۳۰	〃	۱۲	〃	۵۱	〃	۴۵	〃	۱۰	〃	۵
۲۳	〃	۱۳	〃	۳۹	〃	۲۹	〃	۱۲	〃	۵۱	〃	۴۵	〃	۱۱	〃	۷
۲۴	〃	۱۲	〃	۳۸	〃	۲۹	〃	۱۲	〃	۵۲	〃	۴۶	〃	۱۱	〃	۶
۲۵	〃	۱۱	〃	۳۷	〃	۲۹	〃	۱۲	〃	۵۲	〃	۴۷	〃	۱۲	〃	۱۰
۲۶	۴	۱۰	۵	۳۶	۱۱	۲۹	۱۲	۱۲	۴	۵۳	〃	۴۸	۸	۱۳	۱۳	۱۲
۲۷	〃	۸	〃	۳۵	〃	۲۸	〃	۱۲	〃	۵۳	۶	۴۸	〃	۱۴	〃	۱۳
۲۸	〃	۷	〃	۳۴	〃	۲۸	〃	۱۱	〃	۵۴	〃	۴۹	〃	۱۵	〃	۱۵
۲۹	〃	۶	〃	۳۳	〃	۲۸	〃	۱۱	〃	۵۴	〃	۵۰	〃	۱۶	〃	۱۷
۳۰	۴	۵	۵	۳۲	۱۱	۲۷	۱۲	۱۱	۴	۵۴	۶	۵۰	۸	۱۷	۱۳	۱۸

مئی	صبح صادق		طلوع آفتاب		ضحوۂ کبریٰ		نصف النہار		عصر خفی		غروب آفتاب		عشاء خفی		نصف اللیل	
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۴	۵	۳۲	۱۱	۲۷	۱۲	۱۱	۴	۵۵	۶	۵۱	۸	۱۸	۱۳	۱۹
۲	〃	۳	〃	۳۱	〃	۲۷	〃	۱۱	〃	۵۵	〃	۵۲	〃	۱۸	〃	۲۱
۳	〃	۲	〃	۳۰	〃	۲۷	〃	۱۱	〃	۵۵	〃	۵۲	〃	۱۹	〃	۲۲
۴	〃	۱	〃	۲۹	〃	۲۷	〃	۱۱	〃	۵۵	〃	۵۳	〃	۲۰	〃	۲۴
۵	۴	۰	〃	۲۸	〃	۲۶	〃	۱۱	〃	۵۶	〃	۵۳	〃	۲۱	〃	۲۶
۶	۳	۵۹	۵	۲۷	۱۱	۲۶	۱۲	۱۰	۴	۵۶	۶	۵۴	۸	۲۲	۱۳	۲۷
۷	〃	۵۷	〃	۲۶	〃	۲۶	〃	۱۰	〃	۵۶	〃	۵۴	〃	۲۳	〃	۲۸
۸	〃	۵۶	〃	۲۶	〃	۲۶	〃	۱۰	〃	۵۶	〃	۵۵	〃	۲۴	〃	۲۹
۹	〃	۵۵	〃	۲۵	〃	۲۵	〃	۱۰	〃	۵۶	〃	۵۶	〃	۲۵	〃	۳۱
۱۰	〃	۵۴	〃	۲۴	〃	۲۵	〃	۱۰	〃	۵۷	〃	۵۷	〃	۲۶	۱۳	۳۲
۱۱	۳	۵۳	۵	۲۳	۱۱	۲۵	۱۲	۱۰	۴	۵۷	۶	۵۷	۸	۲۷	〃	۳۴
۱۲	〃	۵۲	〃	۲۳	〃	۲۵	〃	۱۰	〃	۵۷	〃	۵۸	〃	۲۸	〃	۳۵
۱۳	〃	۵۱	〃	۲۲	〃	۲۵	〃	۱۰	〃	۵۷	〃	۵۹	〃	۲۸	〃	۳۷
۱۴	〃	۵۰	〃	۲۱	〃	۲۴	〃	۱۰	〃	۵۷	〃	۵۹	〃	۲۹	〃	۳۸
۱۵	〃	۴۹	〃	۲۱	〃	۲۴	〃	۱۰	〃	۵۸	۷	۰	〃	۳۰	〃	۳۹
۱۶	۳	۴۹	۵	۲۰	۱۱	۲۴	۱۲	۱۰	۴	۵۸	〃	۰	۸	۳۱	۱۳	۴۰
۱۷	〃	۴۸	〃	۲۰	〃	۲۴	〃	۱۰	〃	۵۸	〃	۱	〃	۳۲	〃	۴۱
۱۸	〃	۴۷	〃	۱۹	〃	۲۴	〃	۱۰	〃	۵۸	〃	۲	〃	۳۳	〃	۴۳
۱۹	〃	۴۶	〃	۱۹	〃	۲۴	〃	۱۰	〃	۵۹	〃	۳	〃	۳۴	〃	۴۴
۲۰	〃	۴۵	〃	۱۸	〃	۲۴	〃	۱۰	〃	۵۹	۷	۳	〃	۳۵	〃	۴۵
۲۱	۳	۴۴	۵	۱۸	۱۱	۲۴	۱۲	۱۰	۴	۵۹	〃	۴	۸	۳۵	۱۳	۴۶
۲۲	〃	۴۴	〃	۱۷	〃	۲۴	〃	۱۰	〃	۵۹	〃	۴	〃	۳۶	〃	۴۷
۲۳	〃	۴۳	〃	۱۷	〃	۲۴	〃	۱۱	۵	۰	〃	۵	〃	۳۷	〃	۴۸
۲۴	〃	۴۲	〃	۱۶	〃	۲۴	〃	۱۱	〃	۰	〃	۵	〃	۳۸	〃	۴۹
۲۵	〃	۴۱	〃	۱۶	〃	۲۴	〃	۱۱	〃	۰	〃	۶	〃	۳۹	〃	۵۰
۲۶	۳	۴۱	۵	۱۵	۱۱	۲۴	۱۲	۱۱	〃	۱	۷	۶	۸	۳۹	۱۳	۵۱
۲۷	〃	۴۰	〃	۱۵	〃	۲۴	〃	۱۱	۵	۱	〃	۷	〃	۴۰	〃	۵۲
۲۸	〃	۴۰	〃	۱۵	〃	۲۴	〃	۱۱	〃	۱	〃	۸	〃	۴۱	〃	۵۳
۲۹	〃	۳۹	〃	۱۴	〃	۲۴	〃	۱۱	〃	۲	〃	۸	〃	۴۲	〃	۵۴
۳۰	〃	۳۹	〃	۱۴	〃	۲۴	〃	۱۱	〃	۲	〃	۹	〃	۴۳	〃	۵۵
۳۱	۳	۳۹	۵	۱۴	۱۱	۲۴	۱۲	۱۱	۵	۳	۷	۱۰	۸	۴۴	۱۳	۵۶

رجب	صبح صادق		طلوع آفتاب		ضحوۂ کبریٰ		نصف النہار		عصر حنفی		غروب آفتاب		عشاء حنفی		نصف اللیل	
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۳	۳۹	۵	۱۳	۱۱	۲۴	۱۲	۱۲	۵	۳	۷	۱۰	۸	۴۵	۱۳	۵۷
۲	〃	۳۸	〃	۱۳	〃	۲۴	〃	۱۲	〃	۳	〃	۱۰	〃	۴۶	〃	۵۷
۳	〃	۳۸	〃	۱۳	〃	۲۴	〃	۱۲	〃	۳	〃	۱۱	〃	۴۶	〃	۵۸
۴	〃	۳۸	〃	۱۲	〃	۲۴	〃	۱۲	〃	۳	〃	۱۱	〃	۴۷	〃	۵۹
۵	〃	۳۸	〃	۱۲	〃	۲۴	〃	۱۲	〃	۳	〃	۱۲	〃	۴۸	۱۴	۰
۶	۳	۳۷	۵	۱۲	۱۱	۲۴	۱۲	۱۲	۵	۳	۷	۱۲	۸	۴۸	〃	۰
۷	〃	۳۷	〃	۱۲	〃	۲۵	〃	۱۳	〃	۳	〃	۱۳	〃	۴۹	〃	۱
۸	〃	۳۷	〃	۱۲	〃	۲۵	〃	۱۳	〃	۳	〃	۱۳	〃	۴۹	〃	۱
۹	〃	۳۷	〃	۱۲	〃	۲۵	〃	۱۳	〃	۴	〃	۱۴	〃	۵۰	〃	۲
۱۰	〃	۳۶	〃	۱۲	〃	۲۵	〃	۱۳	〃	۴	〃	۱۴	〃	۵۰	〃	۲
۱۱	۳	۳۶	۵	۱۲	۱۱	۲۵	۱۲	۱۳	۵	۴	۷	۱۴	۸	۵۱	۱۴	۲
۱۲	〃	۳۶	〃	۱۲	〃	۲۵	〃	۱۴	〃	۴	〃	۱۵	〃	۵۲	〃	۳
۱۳	〃	۳۶	〃	۱۲	〃	۲۵	〃	۱۴	〃	۴	〃	۱۵	〃	۵۲	〃	۳
۱۴	〃	۳۶	〃	۱۲	〃	۲۶	〃	۱۴	〃	۵	〃	۱۶	〃	۵۳	〃	۴
۱۵	〃	۳۶	〃	۱۲	〃	۲۶	〃	۱۴	〃	۵	〃	۱۶	〃	۵۳	〃	۴
۱۶	۳	۳۶	۵	۱۲	۱۱	۲۶	۱۲	۱۴	۵	۵	۷	۱۶	۸	۵۳	۱۴	۴
۱۷	〃	۳۶	〃	۱۲	〃	۲۶	〃	۱۵	〃	۶	〃	۱۷	〃	۵۴	〃	۵
۱۸	〃	۳۶	〃	۱۳	〃	۲۶	〃	۱۵	〃	۶	〃	۱۷	〃	۵۴	〃	۵
۱۹	〃	۳۶	〃	۱۳	〃	۲۶	〃	۱۵	〃	۶	〃	۱۷	〃	۵۴	〃	۵
۲۰	〃	۳۶	〃	۱۳	〃	۲۶	〃	۱۵	〃	۷	〃	۱۸	〃	۵۵	〃	۵
۲۱	۳	۳۷	۵	۱۳	۱۱	۲۷	۱۲	۱۵	۵	۷	۷	۱۸	۸	۵۵	۱۴	۵
۲۲	〃	۳۷	〃	۱۴	〃	۲۷	〃	۱۶	〃	۷	〃	۱۸	〃	۵۵	〃	۵
۲۳	〃	۳۷	〃	۱۴	〃	۲۷	〃	۱۶	〃	۷	〃	۱۸	〃	۵۵	〃	۵
۲۴	〃	۳۷	〃	۱۴	〃	۲۷	〃	۱۶	〃	۸	〃	۱۸	〃	۵۵	〃	۴
۲۵	〃	۳۸	〃	۱۴	〃	۲۸	〃	۱۶	〃	۸	〃	۱۸	〃	۵۵	〃	۴
۲۶	۳	۳۸	۵	۱۵	۱۱	۲۸	۱۲	۱۷	۵	۸	۷	۱۹	۸	۵۶	۱۴	۴
۲۷	〃	۳۸	〃	۱۵	〃	۲۸	〃	۱۷	〃	۸	〃	۱۹	〃	۵۶	〃	۴
۲۸	〃	۳۹	〃	۱۵	〃	۲۹	〃	۱۷	〃	۹	〃	۱۹	〃	۵۶	〃	۴
۲۹	〃	۳۹	〃	۱۵	〃	۲۹	〃	۱۷	〃	۹	〃	۱۹	〃	۵۶	〃	۴
۳۰	۳	۳۹	۵	۱۶	۱۱	۲۹	۱۲	۱۷	۵	۹	۷	۱۹	۸	۵۶	۱۴	۳

جولائی	طلوع صبح صادق		طلوع آفتاب		ضحوۂ کبریٰ		نصف النہار		عصر حنفی		غروب آفتاب		عشاء حنفی		نصف اللیل	
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۳	۳۹	۵	۱۶	۱۱	۲۹	۱۲	۱۸	۵	۱۰	۷	۱۹	۸	۵۶	۱۴	۳
۲	〃	۴۰	〃	۱۶	〃	۲۹	〃	۱۸	〃	۱۰	〃	۱۹	〃	۵۶	〃	۳
۳	〃	۴۰	〃	۱۷	〃	۲۹	〃	۱۸	〃	۱۰	〃	۱۹	〃	۵۶	〃	۲
۴	〃	۴۰	〃	۱۷	〃	۲۹	〃	۱۸	〃	۱۰	〃	۱۹	〃	۵۶	〃	۲
۵	〃	۴۱	〃	۱۸	〃	۳۰	〃	۱۸	〃	۱۰	〃	۱۹	〃	۵۶	〃	۱
۶	۳	۴۱	۵	۱۸	۱۱	۳۰	۱۲	۱۹	۵	۱۱	۷	۱۸	۸	۵۵	۱۴	۰
۷	〃	۴۲	〃	۱۸	〃	۳۰	〃	۱۹	〃	۱۱	〃	۱۸	〃	۵۵	〃	۰
۸	〃	۴۳	〃	۱۹	〃	۳۰	〃	۱۹	〃	۱۱	〃	۱۸	〃	۵۵	۱۳	۵۹
۹	〃	۴۳	〃	۱۹	〃	۳۰	〃	۱۹	〃	۱۱	〃	۱۸	〃	۵۴	〃	۵۹
۱۰	〃	۴۴	〃	۲۰	〃	۳۰	〃	۱۹	〃	۱۱	〃	۱۸	〃	۵۴	〃	۵۸
۱۱	۳	۴۴	۵	۲۰	۱۱	۳۰	۱۲	۱۹	۵	۱۲	۷	۱۷	۸	۵۴	〃	۵۷
۱۲	〃	۴۵	〃	۲۱	〃	۳۱	〃	۱۹	〃	۱۲	〃	۱۷	〃	۵۳	۱۳	۵۶
۱۳	〃	۴۶	〃	۲۱	〃	۳۱	〃	۱۹	〃	۱۲	〃	۱۷	〃	۵۳	〃	۵۶
۱۴	〃	۴۶	〃	۲۲	〃	۳۱	〃	۲۰	〃	۱۲	〃	۱۶	〃	۵۳	〃	۵۵
۱۵	〃	۴۷	〃	۲۲	〃	۳۱	〃	۲۰	〃	۱۲	〃	۱۶	〃	۵۲	〃	۵۴
۱۶	۳	۴۸	۵	۲۳	۱۱	۳۲	۱۲	۲۰	۵	۱۲	۷	۱۶	〃	۵۲	۱۳	۵۳
۱۷	〃	۴۹	〃	۲۳	〃	۳۲	〃	۲۰	〃	۱۲	〃	۱۵	۸	۵۱	〃	۵۲
۱۸	〃	۴۹	〃	۲۴	〃	۳۲	〃	۲۰	〃	۱۲	〃	۱۵	〃	۵۱	〃	۵۱
۱۹	〃	۵۰	〃	۲۴	〃	۳۲	〃	۲۰	〃	۱۲	〃	۱۵	〃	۵۰	〃	۵۰
۲۰	〃	۵۱	〃	۲۵	〃	۳۲	〃	۲۰	〃	۱۲	〃	۱۴	〃	۵۰	〃	۴۹
۲۱	۳	۵۲	۵	۲۵	۱۱	۳۳	۱۲	۲۰	۵	۱۲	۷	۱۴	〃	۴۹	〃	۴۹
۲۲	〃	۵۳	〃	۲۶	〃	۳۳	〃	۲۰	〃	۱۱	〃	۱۴	۸	۴۸	۱۳	۴۸
۲۳	〃	۵۴	〃	۲۶	〃	۳۳	〃	۲۰	〃	۱۱	〃	۱۳	〃	۴۷	〃	۴۷
۲۴	〃	۵۵	〃	۲۷	〃	۳۴	〃	۲۰	〃	۱۱	〃	۱۳	〃	۴۶	〃	۴۶
۲۵	۳	۵۶	〃	۲۸	〃	۳۴	〃	۲۰	〃	۱۱	〃	۱۳	〃	۴۵	〃	۴۵
۲۶	〃	۵۷	۵	۲۸	۱۱	۳۴	۱۲	۲۰	۵	۱۰	۷	۱۲	۸	۴۵	۱۳	۴۳
۲۷	〃	۵۸	〃	۲۹	〃	۳۴	〃	۲۰	〃	۱۰	〃	۱۲	〃	۴۴	〃	۴۳
۲۸	〃	۵۹	〃	۳۰	〃	۳۵	〃	۲۰	〃	۱۰	〃	۱۱	〃	۴۳	〃	۴۱
۲۹	۳	۵۹	〃	۳۰	〃	۳۵	〃	۲۰	〃	۹	〃	۱۱	〃	۴۲	〃	۴۱
۳۰	۴	۰	〃	۳۱	〃	۳۵	〃	۲۰	〃	۹	〃	۱۰	〃	۴۱	〃	۴۰
۳۱	۴	۱	۵	۳۱	۱۱	۳۵	۱۲	۲۰	۵	۹	۷	۹	۸	۴۰	۱۳	۳۸

سرخی	صبح صادق		طلوع آفتاب		ضحوۂ کبریٰ		نصف النہار		عصر خفی		غروب آفتاب		عشاء خفی		شفق ابیض	
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۲	۵	۳۲	۱۱	۳۵	۱۲	۲۰	۵	۸	۷	۸.	۸	۳۹	۱۳	۳۶
۲	〃	۳	〃	۳۲	〃	۳۵	〃	۲۰	〃	۸	〃	۷	〃	۳۸	〃	۳۵
۳	〃	۴	〃	۳۳	〃	۳۵	〃	۲۰	〃	۸	〃	۷	〃	۳۷	〃	۳۴
۴	〃	۵	〃	۳۴	〃	۳۵	〃	۲۰	〃	۷	〃	۶	〃	۳۶	〃	۳۲
۵	〃	۶	〃	۳۵	〃	۳۵	〃	۲۰	〃	۷	〃	۵	〃	۳۵	〃	۳۰
۶	۴	۷	۵	۳۵	۱۱	۳۵	۱۲	۲۰	۵	۶	۷	۴	۸	۳۴	۱۳	۲۹
۷	〃	۸	〃	۳۶	〃	۳۶	〃	۲۰	〃	۶	〃	۴	〃	۳۳	〃	۲۸
۸	〃	۹	〃	۳۶	〃	۳۶	〃	۲۰	〃	۵	〃	۳	〃	۳۲	〃	۲۷
۹	〃	۱۰	〃	۳۷	〃	۳۶	〃	۱۹	〃	۵	〃	۲	〃	۳۱	〃	۲۵
۱۰	〃	۱۱	〃	۳۸	〃	۳۶	〃	۱۹	〃	۴	〃	۱	〃	۳۰	〃	۲۳
۱۱	۴	۱۱	۵	۳۸	۱۱	۳۶	۱۲	۱۹	۵	۴	۷	۰	۸	۲۹	۱۳	۲۲
۱۲	〃	۱۲	〃	۳۹	〃	۳۶	〃	۱۹	〃	۳	۶	۵۹	〃	۲۸	〃	۲۰
۱۳	〃	۱۳	〃	۳۹	〃	۳۶	〃	۱۹	〃	۳	〃	۵۸	〃	۲۷	〃	۱۹
۱۴	〃	۱۴	〃	۴۰	〃	۳۶	〃	۱۹	〃	۲	〃	۵۷	〃	۲۶	〃	۱۷
۱۵	〃	۱۵	〃	۴۱	〃	۳۶	〃	۱۸	〃	۲	〃	۵۶	〃	۲۵	〃	۱۵
۱۶	۴	۱۶	۵	۴۱	۱۱	۳۶	۱۲	۱۸	۵	۱	۶	۵۵	۸	۲۳	۱۳	۱۴
۱۷	〃	۱۷	〃	۴۲	〃	۳۵	〃	۱۸	〃	۰	〃	۵۴	〃	۲۲	〃	۱۲
۱۸	〃	۱۸	〃	۴۲	〃	۳۵	〃	۱۸	〃	۰	〃	۵۳	〃	۲۰	〃	۱۱
۱۹	〃	۱۹	〃	۴۳	〃	۳۵	〃	۱۸	۴	۵۹	〃	۵۲	〃	۱۹	〃	۹
۲۰	〃	۲۰	〃	۴۳	〃	۳۵	〃	۱۷	〃	۵۹	〃	۵۱	〃	۱۷	〃	۸
۲۱	۴	۲۱	۵	۴۴	۱۱	۳۵	۱۲	۱۷	۴	۵۸	۶	۵۰	〃	۱۶	۱۳	۶
۲۲	〃	۲۲	〃	۴۵	〃	۳۵	〃	۱۷	〃	۵۸	〃	۴۹	۸	۱۵	〃	۴
۲۳	〃	۲۲	〃	۴۵	〃	۳۵	〃	۱۷	〃	۵۷	〃	۴۸	〃	۱۳	〃	۳
۲۴	〃	۲۳	〃	۴۶	〃	۳۴	〃	۱۷	〃	۵۶	〃	۴۷	〃	۱۲	〃	۱
۲۵	〃	۲۴	〃	۴۶	〃	۳۴		۱۶	〃	۵۵	〃	۴۶	〃	۱۰	〃	۰
۲۶	۴	۲۵	۵	۴۷	۱۱	۳۴	۱۲	۱۶	۴	۵۴	۶	۴۵	۸	۹	۱۲	۵۸
۲۷	〃	۲۶	〃	۴۷	〃	۳۴	〃	۱۶	〃	۵۳	〃	۴۴	〃	۸	〃	۵۷
۲۸	〃	۲۶	〃	۴۸	〃	۳۴	〃	۱۵	〃	۵۲	〃	۴۲	〃	۶	〃	۵۴
۲۹	〃	۲۶	〃	۴۹	〃	۳۳	〃	۱۵	〃	۵۱	〃	۴۱	〃	۵	〃	۵۲
۳۰	〃	۲۷	〃	۴۹	〃	۳۳	〃	۱۵	〃	۵۰	〃	۴۰	〃	۴	〃	۵۱
۳۱	۴	۲۸	۵	۵۰	۱۱	۳۳	۱۲	۱۳	۴	۴۹	۶	۳۹	۸	۲	۱۲	۴۹

شعبان	صبح صادق		طلوع آفتاب		ضحوۂ کبریٰ		نصف النہار		عصر خفی		غروب آفتاب		عشاء خفی		نصف اللیل	
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۲۸	۵	۵۰	۱۱	۳۳	۱۲	۱۴	۴	۴۸	۶	۳۸	۸	۱	۱۲	۴۸
۲	〃	۲۸	〃	۵۱	〃	۳۳	〃	۱۴	〃	۴۷	〃	۳۷	〃	۰	〃	۴۶
۳	〃	۲۹	〃	۵۱	〃	۳۳	〃	۱۴	〃	۴۶	〃	۳۶	۷	۵۹	〃	۴۵
۴	〃	۳۰	〃	۵۲	〃	۳۲	〃	۱۳	〃	۴۵	〃	۳۵	〃	۵۷	〃	۴۳
۵	〃	۳۱	〃	۵۲	〃	۳۲	〃	۱۳	〃	۴۴	〃	۳۳	〃	۵۶	〃	۴۱
۶	۴	۳۱	۵	۵۳	۱۱	۳۲	۱۲	۱۳	۴	۴۳	۶	۳۲	〃	۵۵	۱۲	۳۹
۷	〃	۳۲	〃	۵۳	〃	۳۱	〃	۱۲	〃	۴۲	〃	۳۱	۷	۵۳	〃	۳۸
۸	〃	۳۳	〃	۵۴	〃	۳۱	〃	۱۲	〃	۴۱	〃	۲۹	〃	۵۲	〃	۳۵
۹	〃	۳۴	〃	۵۵	〃	۳۱	〃	۱۲	〃	۴۰	〃	۲۸	〃	۵۰	〃	۳۳
۱۰	〃	۳۴	〃	۵۵	〃	۳۰	〃	۱۱	〃	۴۰	〃	۲۷	〃	۴۹	〃	۳۲
۱۱	۴	۳۵	۵	۵۶	۱۱	۳۰	۱۲	۱۱	۴	۳۹	۶	۲۶	۷	۴۷	۱۲	۳۰
۱۲	〃	۳۶	〃	۵۶	〃	۳۰	〃	۱۱	〃	۳۸	〃	۲۴	〃	۴۶	〃	۲۸
۱۳	〃	۳۶	〃	۵۷	〃	۲۹	〃	۱۰	〃	۳۷	〃	۲۳	〃	۴۵	〃	۲۶
۱۴	〃	۳۷	〃	۵۷	〃	۲۹	〃	۱۰	〃	۳۶	〃	۲۲	〃	۴۳	〃	۲۵
۱۵	〃	۳۸	〃	۵۸	〃	۲۹	〃	۱۰	〃	۳۵	〃	۲۱	〃	۴۲	〃	۲۳
۱۶	۴	۳۸	۵	۵۸	۱۱	۲۹	۱۲	۹	۴	۳۴	۶	۲۰	۷	۴۱	۱۲	۲۲
۱۷	〃	۳۹	〃	۵۹	〃	۲۸	〃	۹	〃	۳۳	〃	۱۸	〃	۳۹	〃	۲۰
۱۸	〃	۴۰	〃	۵۹	〃	۲۸	〃	۸	〃	۳۲	〃	۱۷	〃	۳۸	〃	۱۸
۱۹	〃	۴۰	۶	۰	〃	۲۸	〃	۸	〃	۳۱	〃	۱۶	〃	۳۷	〃	۱۶
۲۰	〃	۴۱	〃	۰	〃	۲۸	〃	۸	〃	۳۰	〃	۱۵	〃	۳۵	〃	۱۴
۲۱	۴	۴۲	〃	۱	۱۱	۲۷	۱۲	۷	۴	۲۹	۶	۱۳	۷	۳۴	۱۲	۱۲
۲۲	〃	۴۲	〃	۲	〃	۲۷	〃	۷	〃	۲۸	〃	۱۲	〃	۳۳	〃	۱۰
۲۳	〃	۴۳	۶	۲	〃	۲۷	〃	۷	〃	۲۸	〃	۱۱	〃	۳۱	〃	۹
۲۴	〃	۴۴	〃	۳	〃	۲۷	〃	۶	〃	۲۷	〃	۱۰	〃	۲۹	〃	۷
۲۵	〃	۴۴	〃	۳	〃	۲۶	〃	۶	〃	۲۶	〃	۸	〃	۲۸	〃	۵
۲۶	۴	۴۵	〃	۴	۱۱	۲۶	۱۲	۶	۴	۲۵	۶	۷	۷	۲۷	۱۲	۳
۲۷	〃	۴۵	۶	۴	〃	۲۵	〃	۵	〃	۲۴	〃	۶	〃	۲۶	〃	۲
۲۸	〃	۴۶	〃	۵	〃	۲۵	〃	۵	〃	۲۳	〃	۵	〃	۲۵	〃	۰
۲۹	〃	۴۶	〃	۶	〃	۲۴	〃	۴	〃	۲۲	〃	۴	〃	۲۴	۱۱	۵۸
۳۰	۴	۴۷	۶	۶	۱۱	۲۴	۱۲	۴	۴	۲۱	۶	۲	۷	۲۲	〃	۵۶

	صبح صادق		طلوع آفتاب		ضحوۂ کبریٰ		نصف النہار		عصر خفی		غروب آفتاب		عشاء خفی		نصف اللیل	
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۴۷	۶	۷	۱۱	۲۳	۱۲	۴	۴	۲۰	۶	۱	۷	۲۱	۱۱	۵۴
۲	〃	۴۸	〃	۷	〃	۲۳	〃	۴	〃	۱۹	〃	۰	〃	۲۰	〃	۵۳
۳	〃	۴۸	〃	۸	〃	۲۳	〃	۳	〃	۱۸	۵	۵۹	〃	۱۹	〃	۵۱
۴	〃	۴۹	〃	۸	〃	۲۳	〃	۳	〃	۱۷	〃	۵۷	〃	۱۷	〃	۴۹
۵	〃	۴۹	〃	۹	〃	۲۲	〃	۳	〃	۱۶	〃	۵۶	〃	۱۶	۱۱	۴۷
۶	۴	۵۰	۶	۱۰	۱۱	۲۲	۱۲	۲	۴	۱۵	۵	۵۵	۷	۱۵	〃	۴۵
۷	〃	۵۱	〃	۱۰	〃	۲۲	〃	۲	〃	۱۴	〃	۵۴	〃	۱۴	〃	۴۳
۸	〃	۵۱	〃	۱۱	〃	۲۱	〃	۲	〃	۱۳	〃	۵۳	〃	۱۳	〃	۴۲
۹	〃	۵۲	〃	۱۱	〃	۲۱	〃	۲	〃	۱۲	〃	۵۱	〃	۱۲	〃	۴۰
۱۰	〃	۵۲	〃	۱۲	〃	۲۱	〃	۱	〃	۱۱	〃	۵۰	〃	۱۰	〃	۳۸
۱۱	۴	۵۳	۶	۱۳	۱۱	۲۰	۱۲	۱	۴	۱۰	۵	۴۹	۷	۹	۱۱	۳۶
۱۲	〃	۵۳	〃	۱۳	〃	۲۰	〃	۱	〃	۹	〃	۴۸	〃	۸	〃	۳۵
۱۳	〃	۵۴	〃	۱۴	〃	۲۰	〃	۱	〃	۸	〃	۴۷	〃	۷	〃	۳۳
۱۴	〃	۵۵	〃	۱۵	〃	۱۹	〃	۰	〃	۷	〃	۴۶	〃	۶	〃	۳۱
۱۵	〃	۵۵	〃	۱۵	〃	۱۹	〃	۰	〃	۶	〃	۴۴	〃	۵	〃	۲۹
۱۶	۴	۵۶	۶	۱۶	۱۱	۱۹	〃	۰	۴	۵	〃	۴۳	۷	۴	۱۱	۲۷
۱۷	〃	۵۷	〃	۱۶	〃	۱۹	〃	۰	〃	۴	۵	۴۲	〃	۳	〃	۲۶
۱۸	〃	۵۷	〃	۱۷	〃	۱۹	۱۱	۵۹	〃	۳	〃	۴۱	〃	۲	〃	۲۴
۱۹	〃	۵۸	〃	۱۸	〃	۱۸	〃	۵۹	〃	۲	〃	۳۰	〃	۱	〃	۲۲
۲۰	〃	۵۸	〃	۱۸	〃	۱۸	〃	۵۹	۴	۱	〃	۳۹	〃	۰	〃	۲۱
۲۱	〃	۵۹	۶	۱۹	۱۱	۱۸	۱۱	۵۹	〃	۰	〃	۳۸	۶	۵۹	۱۱	۱۹
۲۲	۵	۰	〃	۲۰	〃	۱۸	〃	۵۹	〃	۰	۵	۳۷	〃	۵۸	〃	۱۷
۲۳	〃	۰	〃	۲۱	〃	۱۸	〃	۵۹	۳	۵۹	〃	۳۶	〃	۵۷	〃	۱۵
۲۴	〃	۱	〃	۲۱	〃	۱۸	〃	۵۸	〃	۵۸	〃	۳۵	〃	۵۶	〃	۱۴
۲۵	〃	۱	〃	۲۲	〃	۱۷	〃	۵۸	〃	۵۷	〃	۳۴	〃	۵۵	〃	۱۲
۲۶	۵	۲	۶	۲۳	۱۱	۱۷	〃	۵۸	〃	۵۶	۵	۳۳	〃	۵۴	۱۱	۱۰
۲۷	〃	۲	〃	۲۳	〃	۱۷	۱۱	۵۸	۳	۵۵	〃	۳۲	۶	۵۴	〃	۹
۲۸	〃	۳	〃	۲۴	〃	۱۷	〃	۵۸	〃	۵۴	〃	۳۱	〃	۵۳	〃	۷
۲۹	〃	۴	〃	۲۵	〃	۱۷	〃	۵۸	〃	۵۳	〃	۳۰	〃	۵۲	〃	۵
۳۰	〃	۵	〃	۲۶	〃	۱۷	〃	۵۸	〃	۵۲	〃	۳۰	〃	۵۱	〃	۴
۳۱	۵	۵	۶	۲۷	۱۱	۱۷	۱۱	۵۸	۳	۵۱	۵	۲۹	۶	۵۰	۱۱	۳

شعبان	صبح صادق		طلوع آفتاب		ضحوۂ کبریٰ		نصف النہار		عصر خفی		غروب آفتاب		عشاء خفی		نصف اللیل	
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۵	۶	۶	۲۸	۱۱	۱۷	۱۱	۵۸	۳	۵۰	۵	۲۸	۶	۳۹	۱۱	۰
۲	〃	۷	〃	۲۸	〃	۱۷	〃	۵۸	〃	۴۹	〃	۲۷	〃	۳۸	۱۰	۵۹
۳	〃	۷	〃	۲۹	〃	۱۶	〃	۵۸	〃	۴۹	〃	۲۶	〃	۳۷	〃	۵۷
۴	〃	۸	〃	۲۹	〃	۱۶	〃	۵۸	〃	۴۸	〃	۲۵	〃	۳۷	〃	۵۶
۵	〃	۹	〃	۳۰	〃	۱۶	〃	۵۸	〃	۴۸	〃	۲۵	〃	۳۶	〃	۵۵
۶	۵	۹	۶	۳۱	۱۱	۱۶	۱۱	۵۸	۳	۴۷	۵	۲۴	۶	۳۵	۱۰	۵۳
۷	〃	۱۰	〃	۳۲	〃	۱۶	〃	۵۸	〃	۴۷	〃	۲۳	〃	۳۵	〃	۵۱
۸	〃	۱۱	〃	۳۳	〃	۱۶	〃	۵۸	〃	۴۶	〃	۲۳	〃	۳۴	〃	۵۰
۹	〃	۱۱	〃	۳۳	〃	۱۶	〃	۵۸	〃	۴۵	〃	۲۲	〃	۳۴	〃	۴۹
۱۰	〃	۱۲	〃	۳۴	〃	۱۶	〃	۵۸	〃	۴۵	〃	۲۱	〃	۳۳	〃	۴۷
۱۱	۵	۱۳	۶	۳۵	۱۱	۱۷	۱۱	۵۸	۳	۴۴	۵	۲۱	۶	۳۳	۱۰	۴۶
۱۲	〃	۱۴	〃	۳۶	〃	۱۷	〃	۵۸	〃	۴۳	〃	۲۰	〃	۳۲	〃	۴۴
۱۳	〃	۱۵	〃	۳۷	〃	۱۷	〃	۵۸	〃	۴۳	〃	۲۰	〃	۳۲	〃	۴۳
۱۴	〃	۱۵	〃	۳۸	〃	۱۷	〃	۵۸	〃	۴۲	〃	۱۹	〃	۳۱	〃	۴۱
۱۵	〃	۱۶	〃	۳۹	〃	۱۷	〃	۵۹	〃	۴۲	〃	۱۹	〃	۳۱	〃	۴۰
۱۶	۵	۱۶	۶	۳۹	۱۱	۱۷	۱۱	۵۹	۳	۴۲	۵	۱۸	۶	۳۱	۱۰	۳۹
۱۷	〃	۱۷	〃	۴۰	〃	۱۷	〃	۵۹	〃	۴۱	〃	۱۸	〃	۳۰	〃	۳۸
۱۸	〃	۱۸	〃	۴۱	〃	۱۷	〃	۵۹	〃	۴۱	〃	۱۸	〃	۳۰	〃	۳۷
۱۹	〃	۱۸	〃	۴۱	〃	۱۷	〃	۵۹	〃	۴۱	〃	۱۷	〃	۳۰	〃	۳۶
۲۰	〃	۱۹	〃	۴۲	〃	۱۸	〃	۵۹	〃	۴۰	〃	۱۷	〃	۳۰	〃	۳۵
۲۱	۵	۲۰	۶	۴۳	۱۱	۱۸	۱۲	۰	۳	۴۰	۵	۱۷	۶	۳۹	۱۰	۳۴
۲۲	〃	۲۰	〃	۴۳	〃	۱۸	〃	۰	〃	۴۰	〃	۱۶	〃	۳۹	〃	۳۲
۲۳	〃	۲۱	〃	۴۵	〃	۱۸	〃	-	〃	۴۰	〃	۱۶	〃	۳۹	〃	۳۱
۲۴	〃	۲۲	〃	۴۶	〃	۱۹	〃	۰	〃	۴۱	〃	۱۶	〃	۳۹	〃	۳۰
۲۵	〃	۲۳	〃	۴۷	〃	۱۹	〃	۱	〃	۳۹	〃	۱۵	〃	۳۹	〃	۲۸
۲۶	۵	۲۳	۶	۴۸	۱۱	۱۹	۱۲	۱	۳	۳۹	۵	۱۵	۶	۳۹	۱۰	۲۷
۲۷	〃	۲۴	〃	۴۹	〃	۱۹	〃	۱	〃	۳۹	〃	۱۵	〃	۳۹	〃	۲۶
۲۸	〃	۲۵	〃	۵۰	〃	۱۹	〃	۲	〃	۳۸	〃	۱۳	〃	۳۹	〃	۲۵
۲۹	〃	۲۵	〃	۵۰	〃	۲۰	〃	۲	〃	۳۸	〃	۱۳	〃	۳۹	〃	۲۳
۳۰	۵	۲۶	۶	۵۱	۱۱	۲۰	۱۲	۲	۳	۳۸	۵	۱۳	۶	۳۹	۱۰	۲۳

دسمبر	صبح صادق		طلوع آفتاب		ضحوۂ کبریٰ		نصف النہار		عصر خفی		غروب آفتاب		عشاء خفی		انتصاف اللیل	
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۵	۲۷	۶	۵۲	۱۱	۲۰	۱۲	۳	۳	۳۷	۵	۱۳	۶	۳۹	۱۰	۲۲
۲	″	۲۷	″	۵۳	″	۲۰	″	۳	″	۳۷	″	۱۳	″	۳۹	″	۲۱
۳	″	۲۸	″	۵۴	″	۲۱	″	۴	″	۳۷	″	۱۳	″	۳۹	″	۲۰
۴	″	۲۹	″	۵۴	″	۲۲	″	۴	″	۳۷	″	۱۴	″	۳۹	″	۲۰
۵	″	۳۰	″	۵۵	″	۲۲	″	۴	″	۳۷	″	۱۴	″	۳۹	″	۱۹
۶	۵	۳۰	۶	۵۶	۱۱	۲۲	۱۲	۵	۳	۳۷	۵	۱۴	۶	۴۰	۱۰	۱۸
۷	″	۳۱	″	۵۷	″	۲۲	″	۵	″	۳۸	″	۱۴	″	۴۰	″	۱۷
۸	″	۳۲	″	۵۷	″	۲۳	″	۶	″	۳۸	″	۱۴	″	۴۰	″	۱۷
۹	″	۳۲	″	۵۸	″	۲۳	″	۶	″	۳۸	″	۱۴	۰	۴۰	″	۱۶
۱۰	″	۳۳	″	۵۹	″	۲۳	″	۶	″	۳۸	″	۱۴	″	۴۰	″	۱۵
۱۱	۵	۳۳	۷	۰	۱۱	۲۴	۱۲	۷	۳	۳۸	۵	۱۵	۶	۴۱	۱۰	۱۵
۱۲	″	۳۴	″	۰	″	۲۴	″	۷	″	۳۹	″	۱۵	″	۴۱	″	۱۵
۱۳	″	۳۵	″	۱	″	۲۵	″	۸	″	۳۹	″	۱۵	″	۴۱	″	۱۴
۱۴	″	۳۵	″	۲	″	۲۵	″	۸	″	۳۹	″	۱۵	″	۴۲	″	۱۴
۱۵	″	۳۶	″	۲	″	۲۶	″	۹	″	۴۰	″	۱۶	″	۴۲	″	۱۳
۱۶	۵	۳۶	۷	۳	۱۱	۲۶	۱۲	۹	۳	۴۰	۵	۱۶	۶	۴۲	۱۰	۱۳
۱۷	″	۳۷	″	۳	″	۲۶	″	۱۰	″	۴۰	″	۱۶	″	۴۳	″	۱۳
۱۸	″	۳۸	″	۴	″	۲۷	″	۱۰	″	۴۱	″	۱۷	″	۴۳	″	۱۳
۱۹	″	۳۸	″	۵	″	۲۷	″	۱۱	″	۴۱	″	۱۷	″	۴۳	″	۱۳
۲۰	″	۳۹	″	۵	۰	۲۸	″	۱۱	″	۴۱	″	۱۸	″	۴۴	″	۱۳
۲۱	۵	۳۹	۷	۶	۱۱	۲۸	۱۲	۱۲	۳	۴۲	۵	۱۸	۶	۴۴	۱۰	۱۲
۲۲	″	۴۰	″	۶	″	۲۹	″	۱۲	″	۴۲	″	۱۹	″	۴۵	″	۱۲
۲۳	″	۴۱	″	۷	″	۳۰	″	۱۳	″	۴۳	″	۱۹	″	۴۵	″	۱۲
۲۴	″	۴۱	″	۷	″	۳۰	″	۱۳	″	۴۳	″	۲۰	″	۴۶	″	۱۲
۲۵	″	۴۲	″	۸	″	۳۱	″	۱۳	″	۴۴	″	۲۰	″	۴۷	″	۱۲
۲۶	۵	۴۲	۷	۸	۱۱	۳۱	۱۲	۱۴	۳	۴۵	۵	۲۱	۶	۴۷	″	۱۳
۲۷	″	۴۲	″	۸	″	۳۲	″	۱۵	″	۴۵	″	۲۱	″	۴۸	۱۰	۱۳
۲۸	″	۴۳	″	۹	″	۳۲	″	۱۵	″	۴۶	″	۲۲	″	۴۸	″	۱۳
۲۹	″	۴۳	″	۹	″	۳۳	″	۱۵	″	۴۷	″	۲۲	″	۴۹	″	۱۳
۳۰	″	۴۳	″	۹	″	۳۳	″	۱۶	″	۴۷	″	۲۳	″	۴۹	″	۱۳
۳۱	۵	۴۳	۷	۱۰	۱۱	۳۳	۱۲	۱۷	۳	۴۸	۵	۲۳	۶	۵۰	۱۰	۱۳

جدولِ تفاضلِ اوقات دیگر بلاد

اِن سَب جگہوں میں اوقاتِ مُلتان سے اِس قدر منٹ سیکنڈ کم کریں

ریاستِ بہاولپور ۱۷

مواضع	منٹ	سیکنڈ
امروکے	۹	۳۶
بہاول گڑھ	۸	۴
بھکا قادر بخش	۷	۵۲
پھوگ	۶	۳۶
پیر سکندر	۶	۳۲
توکل پور	۹	۰
جے سنگھ	۸	۲۸
رتن پور	۹	۲۰
رحموکے	۸	۲۰
فتح گڑھ	۹	۲۰
کمکے	۶	۱۶
کھلایزکی	۸	۳۲
لالے کا	۷	۳۶
مدھنیا والا	۸	۲۴
منچن آباد	۸	۲۰
منڈل	۹	۱۲
میکلوڈ گنج	۸	۵۲

ضلع جھنگ ۲۲

مواضع	منٹ	سیکنڈ
احمد پور	۱	.۱۲
سلام پور	۲	۴
باہو سلطان	۱	۳۶
ٹوبہ ٹیک سنگھ	۴	۸
جلال پور	۲	۲۰
حتو بلیل	۲	۴
حتو والی	۲	۱۶
دوانہ	۰	۳۱
سمند	۱	۴
ڈولی والا	۲	۱۶
سیال کوٹ	۱	۲۴
شور کوٹ	۲	۲۴
صادق نہنگ	۲	۲۳
قائم بھروان	۲	۴۴
گکی کوہ	۲	۱۶
کوٹ بہیوال	۲	۰
کومل کھولوا	۱	۰
گت والا	۴	۴
کھرٹن	۰	۴۴
میرک سیال	۲	۳۶
نیرک سیال	۲	۳۶
نیکوکسرا	۲	۱۶

ضلع مُلتان ۵۴

مواضع	منٹ	سیکنڈ
امیر گڑھ	۰	۴۴
برج	۱	۴۸
بستی راجا	۰	۴
بغداد	۲	۴۸
بوسن	۰	۱۶
بھیسی دہن والی	۳	۳۶
بھیسی قاسم غازیوالا	۴	۱۶
بھیسی کھیراجوگوالا	۵	۱۲
بینی کھیراجوگوالا	۵	۱۲
پنجواں	۳	۱۶
ٹاٹے پور	۰	۴۸
تلمبہ	۳	۴
ٹھل بخیب	۰	۴۴
جہانگیر آباد	۲	۴۴

مواضع	منٹ	سیکنڈ	مواضع	منٹ	سیکنڈ	مواضع	منٹ	سیکنڈ
جھوک آمدوالی	۲	۵۲	سردارپور	۱	۱۲	بب	۴	۰
جھوک وینس	۰	۲۸	قادرپورراں	۰	۴۴	بسنت پور	۸	۵۸
جھوک ویرن فتح والا	۲	۸	کبیروالا	۱	۳۶	بسیرپور	۹	۲۸
جھوک بھینی والا	۳	۰	کچی کوہ	۲	۴۰	بگر	۴	۴۰
حشمت میرالی	۱	۲۴	کدوبھرا	۳	۸	بنگ مائل	۸	۱۲
حکیم علی	۶	۳۶	کرے شاہ	۶	۳۶	بودھ ڈھلکو	۶	۲۸
خان پور	۳	۰	کوٹ دروالا	۱	۵۶	بھول فیتن	۷	۴
چاولی مشائخ	۵	۸	کوٹ فاضل	۲	۳۲	بھومن شاہ	۸	۴۴
چانو	۲	۳	خانیوال	۱	۴۴	پاک پتن شریف	۷	۴۰
چک برہمن والا	۱	۲۸	لاڑ	۰	۴	پکاسدھار	۷	۱۲
چک ہوری والا	۲	۱۶	مچھی والا	۱	۲۰	پھولڑون کمبوہ	۸	۲۸
ڈوگراں	۰	۵۶	مخدوم پور	۲	۱۶	پھندی شیخ موسیٰ	۶	۴۴
ڈیرو	۰	۲۸	مخدوم رشید	۰	۲۴	تجاہ	۵	۴۰
دادوان	۲	۱۳	موم دل	۱	۰	تیسی	۶	۲۴
رحیم شاہ	۱	۴۰	میرانوال	۱	۲۴	جبوکی	۷	۵۶
سالی سوہو	۲	۳	نواب پور	۰	۰	جٹی اسمن والا	۶	۵۲
سرائے سدھو	۲	۰	وہنیوال	۱	۵۶	جملیرا	۵	۴۰
سلاروا ہن کور	۰	۴۰	**ضلع ساہیوال ۷۶**			جمن شاہ	۶	۰
سہوکہکن	۵	۲۴				جندیرا	۵	۴۰
سہووالا	۳	۳۲	اکبرپور	۷	۱۲	جھالی	۶	۴
شاہ پور	۳	۴۰	اتاری	۱۰	۱۶	جھکھر	۴	۴۰
شیروالی	۰	۱۲	اٹیکی	۸	۳۶	جھنگ	۱۰	۱۲
سپری	۳	۴۰	باہ لک	۷	۵۲	جلیٹھ پور	۶	۱۶

مواضع	منٹ	سیکنڈ
چک نتھو غریب	۵	۸
چیچہ وطنی	۴	۵۲
حجرہ	۹	۲۴
دادوالا	۵	۵۲
دولول	۸	۸
دھلری	۵	۸
دھیانہ	۸	۲۸
دیبال پور	۸	۴۰
رجان	۴	۲۰
ست گھرا	۸	۱۲
ست گھرا	۸	۳۶
سدلو ملکانہ	۶	۲۴
سعداللہ پور	۶	۸
شاہ آمد	۷	۲۴
شاہ پور	۹	۲۴
شیخ قضائی	۵	۱۶
شیخوپورہ	۶	۰
شیراز	۶	۱۶
عیدوالا	۶	۴
فتح پور	۷	۱۶
قلعہ جوند سنگھ	۵	۴۴
کھالیا	۴	۴۴
کھائی	۶	۴۴

مواضع	منٹ	سیکنڈ
کبیروالا	۶	۱۶
کچی مراد خاں	۵	۲۴
کلیان	۷	۰
کوٹ قلیاں	۶	۴۰
کھولا	۶	۲۰
گڑھ	۶	۱۲
گش کوری	۷	۲۸
لوٹا	۶	۵۶
مارک	۸	۰
مٹھہ جندکی	۸	۴۸
مرادکی	۵	۱۶
مرشا	۶	۵۲
مری امب	۷	۲۴

مواضع	منٹ	سیکنڈ
مگھبنی	۴	۸
ملجائس	۵	۰
ملکاہنس	۷	۱۲
منٹگمری شہر	۶	۳۶
منصورا	۶	۴۴
ناؤتھیک	۷	۲۰
نورشاہ	۶	۵۲
نوشاہ غزآباد	۷	۳۲
وکار	۷	۴۸
ہڑپا	۵	۳۲
ہڑپا	۵	۴۸
ہوٹا	۶	۵۲
ہیپلی	۸	۵۶

ان تمام جگہوں میں جملہ اوقات ملتان پر اس قدر منٹ سیکنڈ بڑھائیں

ڈیرہ اسماعیل خان ۱۴

مواضع	منٹ	سیکنڈ
اپاروالا	۰	۰
بخش	۴	۱۲
پہاڑپور	۲	۴
روشن والا	۰	۰
سرگووال	۲	۸
غلام علی وال	۱	۰
کرم شوالا	۲	۱۲

مواضع	منٹ	سیکنڈ
کوٹ سلطان	۲	۱۲
کولھا والا	۱	۵۶
لڑکھنے والا	۲	۱۲
میاں ملک وال	۰	۵۲
لیاہ	۲	۸
نتی والا	۱	۵۲
نوچین والا	۰	۴۴

ڈیرہ غازی خان ۳۷

مواضع	منٹ	سیکنڈ
اپارو	۳	۲۴

مواضع	منٹ	سیکنڈ	مواضع	منٹ	سیکنڈ	مواضع	منٹ	سیکنڈ
باتل	۳	۱۶	کوٹ حست	۳	۵۴	پہاڑ	۲	۱۲
بستی بوزدر	۳	۴۴	کوٹ کرانی	۳	۴۰	پیپ لی	۰	۲۰
بستی لال کیرماہ	۲	۴۴	کھلائی کوٹ	۳	۱۲	ٹوکس	۱	۱۶
بندی	۳	۴	گجی	۳	۴	جام پور	۰	۵۶
بولنی	۳	۴	گھلی	۲	۵۶	گورمانی ٹھٹھہ	۲	۸
پیر عادل	۲	۵۲	محوی	۳	۲۸	چندر	۲	۴۴
تونسہ شریف	۳	۲۰	مکول	۳	۰	خدائی	۰	۲۰
تھل غازی خوصہ	۴	۰	منگورتھ	۳	۳۶	دوآب	۰	۵۶
جھنگ	۳	۰	میری سرکی	۲	۵۲	دائرہ دین پناہ	۲	۱۲
جھوک بیرند	۳	۴۸	نرمی	۳	۱۲	دام پور	۱	۱۲
ڈائرشاہ	۲	۵۶	نورپور	۳	۱۲	رنگ پور	۰	۲۴
ڈیرہ غازیخان شہر	۳	۰	ویدور	۳	۴۴	سامتی	۰	۴
" کنٹونمنٹ	۲	۴۸	ہوٹا ہوٹو والی	۳	۲۰	سونروالی	۱	۵۲
دونا	۳	۸	**ضلع مظفر گڑھ ۳۷**			سینان وان	۲	۰
راون	۲	۵۲				فاضل والا	۰	۲۸
سمینا	۲	۵۲	احسن پور	۲	۴	قریشی	۱	۴۴
سوکڑ	۳	۴۸	بد	۰	۴۰	کچی خرد	-	۱۶
شاہ صدرالدین	۲	۵۶	بدانی	۰	۴	کوٹ ادو	۲	۰
شیخانی	۳	۸	بلوچ والا	۱	۵۲	گجرات	۲	۴
عثمان شاہ	۲	۵۶	بھکروالا	۰	۲۰	لنگر	۰	۳۶
عمرانی	۳	۴۴	بھوکی	۱	۴۴	محبت سونی	۲	۰
کلا	۲	۵۶	بھولاپور	۱	۴	محمود کوٹ	۱	۳۶
کلیری	۳	۳۲	پٹل	۲	۴	مراد آباد	۰	۴۸

مواضع	منٹ	سیکنڈ	مواضع	منٹ	سیکنڈ	مواضع	منٹ	سیکنڈ
مظفرآباد	۰	۳۶	ضلع ملتان			شیرشاہ	۰	۴۸
مظفرگڑھ شہر	۱	۸	المدی سور	۰	۸	شیرشاہ	۰	۳۶
موہن	۰	۳۲	بلبل	۰	۱۶	کبیرپور	۰	۴
مند	۰	۵۶	بوچ	۰	۳۲	سکھور	۰	۴۰
لون سن والا	۱	۸	تاج پور	۰	۳۲	لیر	۰	۱۶
وانڈر	۰	۵۶	چناب ویسٹ بنک	۰	۴۰	ملتان کنٹونمنٹ	۰	۸
			راج گھاٹ	۰	۲۰			

اوقاتِ خمسہ کے متعلق ضروری مسائل

۱۔ وقتِ فجر طلوعِ صبحِ صادق سے آفتاب کی کرن چمکنے تک ہے (متون) **فائدہ**: صبحِ صادق ایک روشنی ہے کہ پورب کی جانب جہاں سے آج آفتاب طلوع ہونے والا ہے اس کے اوپر آسمان کے کنارے میں دکھائی دیتی ہے اور بڑھتی جاتی ہے یہاں تک کہ تمام آسمان پر پھیل جاتی ہے اور زمین پر اجالا ہو جاتا ہے۔ اور اس سے قبل بیچ آسمان میں ایک دراز سپیدی ظاہر ہوتی ہے جس کے نیچے سارا اُفق سیاہ ہوتا ہے۔ صبحِ صادق اس کے نیچے سے پھوٹ کر جنوباً شمالاً دونوں پہلوؤں پر پھیل کر اوپر بڑھتی ہے یہ دراز سپیدی اس میں غالب ہو جاتی ہے اس کو صبحِ کاذب کہتے ہیں اس سے فجر کا وقت نہیں ہوتا یہ جو بعض نے لکھا ہے کہ صبحِ کاذب کی سپیدی جا کر بعد کو تاریکی ہو جاتی ہے محض غلط ہے۔ صحیح وہ ہے جو ہم نے بیان کیا ہے۔ ۲۔ مختار یہ ہے کہ نمازِ فجر میں صبحِ صادق کی سپیدی چمک کر ذرا پھیلنی شروع ہو اس کا اعتبار کیا جائے۔ عشاء اور سحری کھانے میں اس کے ابتدائے طلوع کا اعتبار ہو (عالمگیری)

فائدہ: صبحِ صادق چمکنے سے طلوعِ آفتاب تک ان بلاد میں کم از کم ایک گھنٹہ اٹھارہ منٹ ہے اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ سینتیس منٹ، نہ اس سے کم نہ اس سے زیادہ۔ اکیس مارچ کو ایک گھنٹہ اٹھارہ منٹ ہوتا ہے پھر بڑھتا رہتا ہے یہاں تک کہ ۲۲ جون کو پورا ایک گھنٹہ ۳۵ منٹ ہو جاتا ہے پھر گھٹنا شروع ہوتا ہے یہاں تک کہ ۲۲ ستمبر کو ایک گھنٹہ ۱۸ منٹ ہو جاتا ہے پھر بڑھتا ہے یہاں تک کہ ۲۲ دسمبر کو ایک گھنٹہ ۲۴ منٹ ہو جاتا ہے پھر کم ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ ۲۱ مارچ کو وہی ایک گھنٹہ ۱۸ منٹ ہو جاتا ہے جو شخص وقت صحیح نہ جانتا ہو

اسے چاہیے کہ گرمیوں میں ایک گھنٹہ چالیس منٹ باقی رہنے پر سحری چھوڑ دے خصوصی جون جولائی میں اور جاڑوں میں ڈیڑھ گھنٹہ رہنے پر خصوصًا دسمبر جنوری میں اور مارچ و ستمبر کے اواخر میں جب دن رات برابر ہوتا ہے۔ تو سحری ایک گھنٹہ چوبیس منٹ پر چھوڑے۔ اور سحری چھوڑنے کا جو وقت بیان کیا گیا اس کے آٹھ دس منٹ بعد اذان کہی جائے تاکہ سحری اور اذان دونوں طرف احتیاط رہے بعض ناواقف آفتاب نکلنے سے دو پونے دو گھنٹے پہلے اذان کہہ دیتے ہیں۔ پھر اسی وقت سنّت بلکہ فرض بھی بعض دفعہ پڑھ لیتے ہیں، نہ یہ اذان ہو نہ نماز۔ بعضوں نے رات کا ساتواں حصہ وقتِ فجر سمجھ رکھا ہے۔ یہ ہرگز صحیح نہیں۔ ماہ جون و جولائی میں جبکہ دن بڑا ہوتا ہے اور رات تقریبًا دس گھنٹے کی ہوتی ہے تو البتہ وقتِ صبح رات کا ساتواں حصہ یا اس سے چند منٹ پہلے ہوجاتا ہے۔ مگر دسمبر جنوری میں جبکہ رات چودہ گھنٹے کی ہوتی ہے اُس وقت فجر کا وقت نواں حصہ بلکہ اس سے بھی کم ہوجاتا ہے ابتدائے وقت فجر کی شناخت دُشوار ہے۔ خصوصًا جبکہ گرد و غبار ہو یا چاندنی رات ہو۔ لہٰذا ہمیشہ طلُوعِ آفتاب کا خیال رکھے کہ آج جس وقت طلُوع ہوا۔ دوسرے دن اسی حساب سے وقت متذکرہ بالا کے اندر اندر اذان و نماز فجر ادا کی جائے۔ (از افاداتِ رضویہ) وقتِ ظہر و جمعہ آفتاب ڈھلنے سے پہلے اُس وقت تک ہے۔ کہ ہر چیز کا سایہ علاوہ سایہ اصلی کے دو چند ہوجائے۔

فائدہ:- ہر دن کا سایہ اصلی وہ سایہ ہے کہ اس دن آفتاب کے خطِ نصف النہار پر پہنچنے کے وقت ہوتا ہے اور وہ موسم اور بلاد کے مختلف ہونے سے مختلف ہوتا ہے۔ دن جتنا گھٹتا ہے سایہ بڑھتا جاتا ہے اور دن جتنا بڑھتا ہے سایہ کم ہوتا جاتا ہے یعنی جاڑوں میں زیادہ ہوتا ہے اور گرمیوں میں کم اور ان شہروں میں کہ خطِ استوا کے قریب واقع ہیں کم ہوتا ہے بلکہ بعض جگہ بعض موسم میں ہوتا ہی نہیں جب آفتاب بالکل سمتِ راست پر ہوتا ہے چنانچہ موسمِ سرما ماہِ دسمبر میں ہمارے ملک کے عرض البلد پر کہ ۲۸ درجہ کے قریب پر واقع ہے۔ ساڑھے آٹھ قدم سے زائد یعنی سوائی کے قریب سایہ اصلی ہوجاتا ہے اور مکہ معظمہ میں ۲۱ درجہ پر واقع ہے۔ ان دنوں میں سات قدم سے کچھ ہی زائد ہوتا ہے۔ اس سے زائد پھر نہیں ہوتا۔ اسی طرح موسمِ گرما میں مکہ معظمہ ۲۷ مئی سے ۳۰ مئی تک دوپہر کے وقت سایہ نہیں ہوتا۔ اس کے بعد پھر وہ سایہ اُلٹا ظاہر ہوتا ہے یعنی سایہ جو شمال کو پڑتا تھا اب مکہ معظمہ میں جنوب کو ہوتا ہے اور ۲۲ جون تک پاؤ قدم تک بڑھ کر پھر گھٹتا ہے یہاں تک کہ ۱۵ جولائی سے ۱۸ جولائی تک پھر معدوم ہوجاتا ہے اس کے بعد پھر شمال کی طرف ظاہر ہوتا ہے۔ اور ہمارے مُلک میں نہ کبھی جنوب میں پڑتا ہے نہ کبھی معدوم ہوتا ہے ہے سب سے کم سایہ ۲۲ جون کو نصف قدم باقی رہتا ہے (از افاداتِ رضویہ) **فائدہ:-** آفتاب ڈھلنے کی پہچان یہ ہے کہ برابر زمین میں ہموار لکڑی اس طرح سیدھی نصب کریں کہ مشرق یا مغرب کو اصلًا جھکی نہ ہو۔ آفتاب جتنا بلند ہوتا جائیگا اس لکڑی کا سایہ کم ہوتا جائیگا۔ جب کم ہونا موقوف ہوجائے تو اس وقت خطِ نصف النہار پر پہونچا اور اس وقت کا سایہ سایہ اصلی ہے اس کے بعد بڑھنا شروع ہوگا۔ اور یہ دلیل ہے کہ خطِ نصف النہار سے متجاوز ہوا۔ اب ظہر کا وقت ہوا یہ

ایک تخمینہ ہے۔ اِس لیے کہ سایہ کا کم وبیش ہونا خصوصًا موسم گرما میں جلد متمیز نہیں ہوتا۔ اس سے بہتر طریقہ خط نصفُ النہار کا ہے کہ ہموار زمین میں نہایت صحیح کمپاس سُوئی کی صحیح سیدھ پر خطِ نصفُ النہار کھینچ دیں اور اُن ملکوں میں اس خط کے جنوبی کنارے پر کوئی مخروطی شکل کی نہایت باریک نوکدار لکڑی خُوب سیدھی نصب کریں۔ کہ شرق یا غرب کو اصلا نہ جھکی ہو اور وہ خطِ نصفُ النہار اس قاعدے کے عینُ وسط میں ہو۔ جب اُس کی نوک کا سایہ اس خط پر منطبق ہو ٹھیک دوپہر ہوگیا ہو جب بال برابر پُورب کو جھکے دوپہر ڈھل گیا۔ ظہر کا وقت آگیا۔ **وقتِ عصر**:۔ بعد ختم ہونے وقتِ ظہر کے یعنی سوا سایہ اصلی کے دو مثل سایہ ہونے سے آفتاب ڈوبنے تک ہے (متون) **فائدہ**:۔ ان بلاد میں وقتِ عصر کم از کم ایک گھنٹہ ۳۵ منٹ اور زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے ۶ منٹ ہے اسکی تفصیل یہ ہے ۲۴/۲۳ اکتوبر کو تحویلِ عقرب سے آخر ماہ تک ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ ایک ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ پھر یکم نومبر سے ۱۸ فروری یعنی پونے چار مہینے تک تقریبًا ایک گھنٹہ ۳۵ منٹ، سال میں یہ سب سے چھوٹا وقت عصر ہے۔ اِن بلاد میں عصر کا وقت کبھی اس سے کم نہیں ہوتا پھر ۱۹ فروری تحویلِ حوت سے ختم ماہ تک ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ پھر مارچ کے ہفتہ اوّل میں ایک گھنٹہ ۳۷ منٹ ہفتہ دوم میں ایک گھنٹہ ۳۸ منٹ ہفتہ سوم میں ایک گھنٹہ چالیس منٹ پھر ۲۱ مارچ تحویلِ حمل سے آخر ماہ تک ایک گھنٹہ ۴۱ منٹ پھر اپریل کے ہفتہ اوّل میں ایک گھنٹہ ۴۳ منٹ دوسرے ہفتے میں ایک گھنٹہ ۴۵ منٹ تیسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ ۴۸ منٹ پھر ۲۰-۲۱ اپریل تحویلِ ثور سے آخر ماہ تک ایک گھنٹہ ۵۰ منٹ پھر مئی کے ہفتہ اوّل میں ایک گھنٹہ ۵۲ منٹ ہفتہ دوم میں ایک گھنٹہ ۵۵ منٹ، ہفتہ سوم میں ایک گھنٹہ ۵۸ منٹ پھر ۲۲-۲۳ مئی تحویلِ جوزا سے آخر ماہ تک دو گھنٹے ایک منٹ پھر جُون کے پہلے ہفتہ میں دو گھنٹے ۳ منٹ، ہفتہ دوم میں دو گھنٹے ۴ منٹ ہفتہ سوم میں دو گھنٹے ۵ منٹ پھر ۲۲ جون تحویلِ سرطان سے آخر ماہ تک دو گھنٹے ۶ منٹ پھر ہفتہ اوّل جولائی میں دو گھنٹے ۵ منٹ دوسرے ہفتہ میں دو گھنٹے چار منٹ تیسرے ہفتہ میں دو گھنٹے ۲ منٹ، پھر ۲۳ جولائی تحویلِ اسد کو دو گھنٹے ایک منٹ اس کے بعد سے آخر ماہ تک دو گھنٹے پھر اگست کے پہلے ہفتہ میں ایک گھنٹہ ۵۸ منٹ دوسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ ۵۵ منٹ، تیسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ ۵۱ منٹ پھر ۲۳-۲۴ اگست تحویلِ سُنبلہ کو ایک گھنٹہ ۵۰ منٹ پھر اس کے بعد سے آخر ماہ تک ایک گھنٹہ ۴۸ منٹ، پھر ہفتہ اوّل ستمبر میں ایک گھنٹہ ۴۶ منٹ، دوسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ ۴۴ منٹ تیسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ ۴۲ منٹ پھر ۲۳-۲۴ ستمبر تحویلِ میزان میں ایک گھنٹہ ۴۱ منٹ پھر اس کے بعد آخر ماہ تک ایک گھنٹہ ۴۰ منٹ پھر ہفتہ اوّل اکتوبر میں ایک گھنٹہ ۳۹ منٹ ہفتہ دوم میں ایک گھنٹہ ۳۸ منٹ، ہفتہ سوم میں ۲۳/۲۲ اکتوبر تک ایک گھنٹہ ۳۷ منٹ غرُوبِ آفتاب سے پیشتر وقتِ عصر شرُوع ہوتا ہے (از افاداتِ رضویہ) **وقتِ مغرب**: غرُوبِ آفتاب سے غرُوبِ شفق تک ہے، (متون) (۳) شفق ہمارے مذہب میں اس سپیدی کا نام ہے جو جانبِ مغرب میں سُرخی ڈوبنے کے بعد جنوبًا شمالًا صُبح صادق کی طرح پھیلی ہوتی رہتی ہے۔ (ہدایہ شرح وقایہ عالمگیری افاداتِ رضویہ)

اور یہ وقت ان شہروں میں کم سے کم ایک گھنٹہ ۱۸ منٹ اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ ۳۵ منٹ ہوتا ہے (فتاویٰ رضویہ) فقیر نے بھی بکثرت اس کا تجربہ کیا۔ **فائدہ:۔** ہر روز کے صبح اور مغرب دونوں کے وقت برابر ہوتے ہیں۔

وقتِ عشاء و وتر:۔ غروبِ سپیدی مذکور سے طلوعِ فجر تک ہے، اس شمالاً جنوباً پھیلی ہوئی سپیدی کے بعد جو سپیدی شرقاً غرباً طویل باقی رہتی ہے۔ اس کا کچھ اعتبار نہیں، وہ جانبِ مشرق میں صبح کاذب کے مثل ہے۔ ۴۔ اگرچہ عشاء و وتر کا وقت ایک ہے، مگر باہم ان میں ترتیب فرض ہے کہ عشاء سے پہلے وتر کی نماز پڑھ لی تو ہوگی ہی نہیں، البتہ بھول کر اگر وتر پڑھ لے یا بعد کو معلوم ہوا کہ عشاء کی نماز بے وضو پڑھی تھی اور وتر وضو کے ساتھ تو وتر ہوگئے (دُرمختار، عالمگیری) ۵۔ جن شہروں میں عشاء کا وقت ہی نہ آئے کہ شفق ڈوبتے ہی یا ڈوبنے سے پہلے فجر طلوع کر آئے (جیسے بلغار و لندن کہ ان جگہوں میں ہر سال چالیس راتیں ایسی ہوتی ہیں کہ عشاء کا وقت آتا ہی نہیں اور بعض دنوں میں سیکنڈوں اور منٹوں کیلئے ہوتا ہے) تو وہاں والوں کو چاہیے کہ ان دنوں کی عشاء و وتر قضا پڑھیں (دُرمختار، عالمگیری)

اوقاتِ مستحبہ:۔ فجر میں تاخیر مستحب ہے یعنی اسفار میں (جب خوب اُجالا ہو یعنی زمین روشن ہو جائے) شروع کرے مگر ایسا وقت ہونا مستحب ہے، کہ چالیس سے ساٹھ آیت تک ترتیل کے ساتھ پڑھ سکے پھر سلام پھیرنے کے بعد اتنا وقت باقی رہے کہ اگر نماز میں فساد ظاہر ہو تو طہارت کر کے ترتیل کے ساتھ چالیس سے ساٹھ آیت تک دوبارہ پڑھ سکے، اور اتنی تاخیر مکروہ ہے کہ طلوعِ آفتاب کا شک ہو جائے (دُرمختار، عالمگیری) ۶۔ حاجیوں کے لئے مزدلفہ میں نہایت اوّل وقت پڑھنا مستحب ہے (عالمگیری) ۷۔ عورتوں کے لئے ہمیشہ فجر کی نماز غلس (یعنی اوّل وقت میں مستحب ہے) اور باقی نمازوں میں بہتر یہ ہے کہ مردوں کی جماعت کا انتظار کرے۔ جب جماعت ہو چکے تو پڑھیں (دُرمختار) ۸۔ جاڑوں کی ظہر میں جلدی مستحب ہے۔ گرمی کے دنوں میں تاخیر مستحب ہے۔ خواہ تنہا پڑھے۔ یا جماعت کے ساتھ، ہاں گرمیوں کی ظہر کی جماعت اوّل وقت میں ہوتی ہو تو مستحب وقت کیلئے جماعت کا ترک جائز نہیں۔ موسمِ ربیع جاڑوں کے حکم میں ہے اور خریف گرمیوں کے حکم میں (ردالمحتار، دُرمختار، عالمگیری) ۹۔ جمعہ کا وقت مستحب وہی ہے جو ظہر کیلئے ہے (بحر) ۱۰۔ عصر کی نماز میں ہمیشہ تاخیر مستحب ہے، مگر نہ اتنی تاخیر کہ خود قرصِ آفتاب میں زردی آجائے کہ اس پر بے تکلف بے غبار و بخار نگاہ قائم ہونے لگے دھوپ کی زردی کا اعتبار نہیں (عالمگیری، دُرمختار) ۱۱۔ بہتر یہ ہے کہ ظہر مثلِ اوّل میں پڑھیں اور عصر مثلِ ثانی کے بعد (غنیہ) ۱۲۔ تجربہ سے ثابت ہوا کہ قرصِ آفتاب پر یہ زردی اس وقت آجاتی ہے جب غروب میں ۲۰ منٹ باقی رہتے ہیں۔ تو اسی طرح وقتِ کراہت ہے، یونہی بعد طلوع بیس منٹ کے بعد جوازِ نماز کا وقت ہو جاتا ہے (فتاویٰ رضویہ) ۱۳۔ تاخیر سے مراد یہ ہے کہ وقتِ مستحب کے دو حصے کئے جائیں پچھلے حصہ میں ادا کریں (بحرالرائق) ۱۴۔ عصر کی نماز وقتِ مستحب میں شروع کی تھی۔ مگر اتنا طول دیا کہ وقت مکروہ آگیا۔ تو اس میں کراہت نہیں (بحر، عالمگیری، دُرمختار) ۱۵۔ روزِ ابر کے سوائے

مغرب میں ہمیشہ تعجیل مستحب ہے اور دو رکعت سے زائد کی تاخیر مکروہ تنزیہی اور اگر بغیر عذرِ سفر و مرض وغیرہ اتنی تاخیر کی کہ ستارے گتھ ہو گئے تو مکروہ تحریمی (دُرِ مختار، عالمگیری، فتاویٰ رضویہ) ۱۶۔ عشاء میں تہائی رات تک تاخیر مستحب ہے، اور آدھی رات تک کی تاخیر مباح یعنی جب کہ آدھی رات ہونے سے پہلے فرض پڑھ چکے اور اتنی تاخیر کہ رات ڈھل گئی، مکروہ ہے کہ باعثِ تقلیل جماعت ہے۔ (بحر، درمختار) ۱۷۔ نمازِ عشاء سے پہلے سونا اور بعد نمازِ عشاء دُنیا کی باتیں کرنا قصے کہانی کرنا سننا مکروہ ہے ضروری باتیں اور تلاوتِ قرآن مجید اور ذکر اور دینی مسائل اور صالحین کے قصے اور مہمان سے بات چیت کرنے میں حرج نہیں یونہی طلوعِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک ذکرِ الٰہی کے سوا ہر بات مکروہ ہے (دُرِ مختار، ردالمختار) ۱۸۔ جو شخص جاگنے پر اعتماد رکھتا ہو اس کو آخر رات میں وتر پڑھنا مستحب ہے۔ اور اور باقی نمازوں میں تاخیر (متون) ۱۹۔ سفر وغیرہ کسی عذر کی وجہ سے دو نمازوں کا ایک وقت میں جمع کرنا حرام ہے۔ خواہ یوں ہو کہ دوسری کو پہلی ہی وقت میں پڑھے یا یوں کہ پہلی کو اس قدر مؤخر کرے کہ اس کا وقت جاتا رہے۔ اور دوسری کے وقت میں پڑھے۔ مگر اس دوسری صورت میں پہلی نماز ذمہ ہے۔ ساقط ہو گئی۔ کہ بصورت قضا پڑھ لی۔ اگرچہ نماز کے قضا کرنے کا گناہِ کبیرہ سر پر ہوا۔ اور پہلی صورت میں تو دوسری نماز ہو گی ہی نہیں اور فرض ذمہ پر باقی ہے۔ ہاں اگر عذرِ سفر و مرض وغیرہ سے صورتاً جمع کرے کہ پہلی کو اس کے آخر وقت میں اور دوسری کو اس کے اوّل وقت میں پڑھے کہ حقیقتاً دونوں اپنے اپنے وقت میں واقع ہوں تو کوئی حرج نہیں (علمگیری معہ زیادۃ التفصیل) ۲۰۔ عرفہ و مزدلفہ اس حکم سے مستثنٰی ہیں کہ عرفہ میں ظہر و عصر ظہر میں پڑھی جائیں اور مزدلفہ میں مغرب و عشاء، وقتِ عشاء میں (علمگیری)

اَوقاتِ مکروہہ:۔ طلوع و غروب و نصف النہار ان تینوں وقتوں میں کوئی نماز جائز نہیں۔ نہ فرض، نہ واجب نہ ادا، نہ قضا، یونہی سجدۂ تلاوت و سجدۂ سہو بھی ناجائز ہے۔ البتہ اس روز اگر عصر کی نماز نہیں پڑھی تو اگرچہ آفتاب ڈوبتا ہو۔ پڑھ لے۔ مگر اتنی تاخیر کرنا حرام ہے۔ حدیث میں اس کو منافق کی نماز فرمایا طلوع سے مراد آفتاب کا کنارہ ظاہر ہونے سے اس وقت تک ہے، کہ اس پر نگاہ خیرہ ہونے لگے۔ جس کی مقدار کنارہ چمکنے سے ۲۰ بیس منٹ تک ہے، اور اس وقت سے کہ آفتاب پر نگاہ ٹھہرنے لگے۔ ڈوبنے تک غروب ہے، یہ وقت بھی ۲۰ بیس منٹ ہے۔ نصف النہار سے مراد نصف النہار شرعی سے نصف النہارِ حقیقی یعنی آفتاب ڈھلنے تک ہے۔ جس کو ضحوہ کبریٰ کہتے ہیں یعنی طلوعِ فجر سے غروبِ آفتاب تک آج جو وقت ہے اس کے برابر دو حصے کریں۔ پہلے حصہ کے ختم پر ابتدائے نصف النہار شرعی ہے۔ اور اس وقت سے آفتاب ڈھلنے تک وقتِ استوا و ممانعت ہر نماز ہے (علمگیریہ، دُرِ مختار، ردالمختار، فتاویٰ رضویہ) ۲۱۔ عوام اگر صبح کی نماز طلوعِ آفتاب کے وقت پڑھیں تو منع[1] نہ کیا جائے (دُرِ مختار)

---

[1] مگر بعد نماز کہہ دیا جائے کہ نماز نہ ہوئی آفتاب بلند ہونے کے بعد پھر پڑھیں۔

۲۲۔جنازہ اگر اوقاتِ ممنوعہ میں لایا گیا تو اُسی وقت پڑھیں۔کوئی کراہت نہیں۔کراہت اس صُورت میں ہے کہ پیشتر سے تیار موجود ہے، اور تاخیر کی۔کہ وقتِ کراہت آگیا (عالمگیری) ۲۳۔ان اوقات میں آیتِ سجدہ پڑھی تو بہتر یہ ہے کہ سجدہ میں تاخیر کرے۔یہاں تک کہ وقتِ کراہت جاتا رہے۔اور اگر وقتِ مکرُوہ ہی میں کرلیا تو بھی جائز ہے۔اور اگر وقتِ غیر مکرُوہ میں پڑھی تو وقتِ مکرُوہ میں سجدہ کرنا مکرُوہِ تحریمی ہے (عالمگیری) ۲۴۔ان اوقات میں قضا نماز ناجائز ہے۔اور اگر قضا شرُوع کردی تو واجب ہے کہ توڑ دے اور وقتِ غیر مکرُوہ میں پڑھے۔اور اگر توڑی نہیں اور پڑھ لی تو فرض ساقط ہوجائے گا اور گنہ گار ہوگا (عالمگیری، درمختار) ۲۵۔کسی نے خاص ان اوقات میں نماز پڑھنے کی نذر مانی یا مطلقاً نماز پڑھنے کی منت مانی۔دُونوں صُورتوں میں ان اوقات میں اس نذر کا پُورا کرنا جائز نہیں بلکہ وقتِ کامل میں اپنی منت پُوری کرے (دُرِ مختار، علمگیری) ۲۶۔ان وقتوں میں نفل نماز شرُوع کی تو وہ نماز واجب ہوگئی۔مگر اس وقت پڑھنا جائز نہیں۔لہٰذا واجب ہے کہ توڑ دے۔اور وقتِ کامل میں قضا کرے۔اور اگر پُوری کرلی تو گنہگار ہوا۔اور اب قضا واجب نہیں۔(غنیہ۔دُرِ مختار) ۲۷۔جو نماز وقتِ مباح یا مکرُوہ میں شرُوع کر کے فاسد کردی تھی اُس کو بھی ان اوقات میں پڑھنا ناجائز ہے۔(دُرِ مختار) ۲۸۔ان اوقات میں تلاوتِ قرآن مجید بہتر نہیں بہتر یہ ہے کہ ذکر و دُرود شریف میں مشغول رہے (دُرِ مختار) ۲۹۔بارہ وقتوں میں نوافل پڑھنا منع ہیں اور ان کے بعض یعنی ۶، ۱۲ میں فرائض و واجبات و نمازِ جنازہ و سجدۂ تلاوت کی بھی ممانعت ہے۔طلُوعِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک کہ اس درمیان میں سوا دو رکعت سنّت فجر کے کوئی نفل نماز جائز نہیں۔ ۳۰۔اگر کوئی شخص طلُوعِ فجر سے پیشتر نمازِ نفل پڑھ رہا تھا۔ایک رکعت پڑھ چکا تھا۔کہ فجر طلُوع کرآئی۔تو دُوسری بھی پڑھ کر پُوری کرلے۔اور یہ دونوں رکعتیں سنّتِ فجر کے قائم مقام نہیں ہوسکتیں۔اور اگر چار رکعت کی نیت کی تھی اور ایک رکعت کے بعد طلُوعِ فجر ہوا اور چاروں رکعتیں پُوری کرلیں تو پچھلی دو رکعتیں سُنّتِ فجر کے قائم مقام ہوجائیں گی۔(علمگیری) ۳۱۔نمازِ فجر کے بعد سے طلُوعِ آفتاب تک اگرچہ وقت وسیع باقی ہوا اور سنّتِ فجر فرض سے پہلے نہ پڑھی تھیں اور اب پڑھنا چاہے تو جائز نہیں (علمگیری۔دُرِ مختار) ۳۲۔فرض سے پیشتر سُنّتِ فجر شرُوع کر کے فاسد کردی تھی۔اور اب فرض کے بعد اُس کی قضا پڑھنا چاہتا ہے۔یہ بھی جائز نہیں۔(علمگیری) اپنے مذہب کی جماعت کے لیے اقامت ہوئی تو اقامت سے ختم جماعت تک نفل و سنّت پڑھنا مکرُوہ تحریمی ہے! البتہ اگر جماعت فجر قائم ہوچکی اور جانتا ہے کہ سنّت پڑھے گا جب بھی جماعت مل جائے گی۔اگرچہ قعدہ میں شرکت ہوگی۔تو حکم ہے کہ جماعت سے الگ اور دُور سُنّتِ فجر پڑھ کر شریک ہو۔اور اگر جانتا ہے کہ سنّت میں مشغول ہوگا تو جماعت جاتی رہے گی اور سُنّت کے خیال سے

جماعت ترک کی۔ یہ ناجائز و گناہ ہے اور باقی نمازوں میں اگرچہ جماعت ملنا معلوم ہو سنتیں پڑھنا جائز نہیں (علمگیری، دُرِمختار) ۱۲ نمازِ عصر سے آفتاب زرد ہونے تک نفل منع ہے۔ نفل نماز شروع کر کے توڑ دی تھی اس کی قضا بھی اس وقت میں منع ہے۔ اور پڑھ لی۔ تو نا کافی ہے۔ قضا اس کے ذمہ سے ساقط نہ ہوئی (عالمگیری، دُرِمختار) ۱۳ غروبِ آفتاب سے فرضِ مغرب تک (علمگیری، دُرِمختار) مگر امام ابن الہمام نے دو رکعت خفیف کا استثنیٰ فرمایا۔ ۵ جس وقت امام اپنی جگہ سے خطبۂ جُمعہ کے لئے کھڑا ہوا اس وقت سے فرضِ جمعہ ختم ہونے تک نماز نفل مکروہ ہے یہاں تک کہ جُمعہ کی سُنتیں بھی (دُرِمختار) عین خُطبہ کے وقت اگرچہ پہلا ہو یا دُوسرا اور جُمعہ کا ہو یا عیدین یا کسوف استسقا و حج و نکاح کا ہو ہر نماز حتیٰ کہ قضا بھی ناجائز ہے۔ مگر صاحبِ ترتیب کے لئے خطبۂ جُمعہ کے وقت قضا کی اجازت ہے (دُرِمختار) ۲۳۔ جُمعہ کی سنتیں شروع کی تھیں کہ امام خطبہ کے لئے اپنی جگہ سے اُٹھا چاروں رکعتیں پُوری کر لے۔ (علمگیری) ۷ نمازِ عیدین کے بعد نفل مکرُوہ ہیں۔ جب کہ عید گاہ یا مسجد میں پڑھے۔ گھر میں پڑھنا مکرُوہ نہیں۔ (علمگیری۔ دُرِمختار) ۸ نمازِ عیدین سے پہلے نفل مکرُوہ ہیں خواہ عید گاہ یا مسجد یا گھر میں پڑھے۔ (علمگیری۔ دُرِمختار) ۹ عرفات میں جو ظہر و عصر ملا کر پڑھتے ہیں ان کے درمیان میں اور بعد میں بھی نفل و سُنّت مکرُوہ ہے ۱۰ مزدلفہ میں جو مغرب و عشاء جمع کئے جاتے ہیں فقط اُن کے درمیان میں نفل و سُنّت پڑھنا مکرُوہ ہے۔ بعد میں مکرُوہ نہیں (علمگیری۔ دُرِمختار) ۱۱ فرض کا وقت تنگ ہو تو ہر نماز یہاں تک کہ سُنّتِ فجر و ظہر مکرُوہ ہے۔ ۱۲ جس بات سے دل بٹے اور دفعہ کر سکتا ہو اُسے بے دفعہ کئے ہر نماز مکرُوہ ہے۔ مثلاً پاخانے یا پیشاب یا ریاح کا غلبہ ہو۔ مگر جب وقت جاتا ہو۔ تو پڑھ لے۔ پھر پھیرے۔ (علمگیری وغیرہ) یُونہی کھانا سامنے آگیا اور اس کی خواہش ہو۔ غرض کوئی امر درپیش ہو جس سے دِل بٹے خشوع میں فرق آئے۔ ان وقتوں میں بھی نماز مکرُوہ۔ (دُرِمختار وغیرہ)۔ ۳۴۔ فجر اور ظہر کے پُورے وقت اوّل سے آخر تک بلا کراہت ہیں۔ (بحر الرائق) یعنی یہ نمازیں اپنے وقت کے جس حصے میں پڑھی جائیں۔ اصلاً مکرُوہ نہیں۔

سمتِ قبلہ

سمتِ قبلہ کا جاننا مسلمانوں کے لئے جس قدر ضروری ہے۔ افسوس ہے کہ مسلمان اس سے کہیں زیادہ غافل ہیں۔ عوام یا معمولی لکھے پڑھے لوگوں کا ذکر نہیں۔ جو لوگ مشاہیر سے گنے جاتے ہیں اُن کے چھپے ہوئے فتاوے ملک میں شائع ہیں سمتِ قبلہ کے متعلق جو کچھ گُہر ریزی کی ہے۔ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے ع

آنچہ مے بینیم الٰہی واقعہ ہست یا بخواب؟

کون مسلمان نہیں جانتا کہ خانہ کعبہ وہ پسندیدہ قبلہ ہے۔ جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی دلی تمنا اور خواہش قلبی کے مطابق اللہ تعالیٰ نے مقرر فرمایا۔ شیدائی نبی کیلئے حضور کی پسندیدہ شے سے بے خبری کیا معنے اللہ تعالیٰ نے اس کو نفیس شان سے اس آیۂ کریمہ میں ذکر فرمایا ہے۔ قد نرٰی تقلب وجهك في السماء فلنولينك قبلة ترضٰها فول وجهك شطر المسجد الحرام وحيث ما كنتم فولوا وجوهكم شطره۔

ہم دیکھ رہے ہیں بار بار تمہارا آسمان کی طرف مُنہ کرنا تو ضرور ہم تمہیں پھیر دیں گے۔ اس قبلہ کی طرف جس میں تمہاری خوشی ہے تو پھیر دو اپنا مُنہ مسجد الحرام کی طرف اور اے مسلمانو تم جہاں کہیں ہو اپنا مُنہ اُسی کی طرف کرو۔ شہروں آبادیوں میں مساجد کی شناخت ایک حد تک اس سے مستغنی کر سکتی ہے مگر جہاں مسجد نہیں تو کیا کرے یا مسجد بنانی ہے تو کس طرح بنائے خصوصاً جب کہ بعض مسجدیں بھی غلط سمت کو بنی ہوئی دیکھی گئی ہیں تو یہ دقت اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔ اسی ضرورت کو محسوس کر کے پاکستان کے چند مشہور شہروں کا سمتِ قبلہ یعنی قدر انحراف بقید درجہ و دقیقہ مع جہت انحراف لکھ دیا ہے اس کے بعد دائرۂ ہندیہ یا قطب نما سے سمتِ قبلہ نکال لینا بہت آسان ہے جس شہر میں نقطۂ مغرب سے جس قدر جنوب کو انحراف لکھا ہے اُسی قدر جنوب کو دیتے ہوئے نماز میں کھڑا ہونا چاہیئے۔ واللہ الموافق

محمد ظفر الدین قادری رضوی غفرلہٗ

کمشنری پشاور

ضلع	قدر انحراف قہ	قدر انحراف جہ	جہت	ضلع	قدر انحراف قہ	قدر انحراف جہ	جہت	ضلع	قدر انحراف قہ	قدر انحراف جہ	جہت
				ہزارہ			جنوبی	چترال			جنوبی
				مردان			″	مالاکنڈ			″
پشاور	١٦	١٦	جنوبی	سوات			″	مہمند			″
کیمبل پور			″	دیر			″	خیبر ایجنسی			″

کمشنری ڈیرہ اسماعیل خان

ضلع	قدر انحراف قہ	جہ	جہت
ڈیرہ اسماعیل خان	۱۰	۳	جنوبی
بنوں	۲۷	۱۵	〃
کوہاٹ	۴۲	۱۵	〃
میانوالی			〃
کُرّم			〃
وزیرستان ایجنسی شمالی وجنوبی			〃

کمشنری راولپنڈی

ضلع	قدر انحراف قہ	جہ	جہت
راولپنڈی	۱۳	۱۴	جنوبی
جہلم	۳۶	۱۳	〃
گجرات	۴۳	۱۱	〃
شاہ پور (سرگودھا)	۳۹	۱۲	〃

کمشنری لاہور

ضلع	قدر انحراف قہ	جہ	جہت
لاہور	۰	۱۰	جنوبی
گوجرانوالہ	۰	۱۱	〃
سیالکوٹ	۱۵	۱۱	〃
شیخوپورہ			〃

کمشنری مُلتان

ضلع	قدر انحراف قہ	جہ	جہت
مُلتان	۵۳	۹	جنوبی
لائل پور			〃
منٹگمری	۲۳	۹	〃
جھنگ			〃

کمشنری بہاولپور

ضلع	قدر انحراف قہ	جہ	جہت
بہاولپور			جنوبی
رحیم یار خان			〃
بہاولنگر			〃
مظفر گڑھ	۵۲	۹	〃
ڈیرہ غازیخان	۱۰	۱۰	〃

کمشنری خیرپور

ضلع	قدر انحراف قہ	جہ	جہت
خیرپور			جنوبی
جیکب آباد			〃
سکھر			〃
لاڑکانہ			〃
نواب شاہ			〃

کمشنری حیدرآباد

ضلع	قدر انحراف قہ	جہ	جہت
حیدر آباد			جنوبی

کمشنری حیدرآباد

ضلع	قدر انحراف قہ	جہ	جہت
ٹھٹھہ			جنوبی
دادو			〃
تھرپارکر			〃

کمشنری کوئٹہ

ضلع	قدر انحراف قہ	جہ	جہت
کوئٹہ			جنوبی
ژوب			〃
لورالائی			〃
سبی			〃
نوشکی			〃
مری بگٹی			〃

کمشنری قلات

ضلع	قدر انحراف قہ	جہ	جہت
قلات			جنوبی
خاران			〃
مکران			〃
لس بیلا			〃